آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED

روزنامہ شال کوئٹہ

Daily SHAL

MEMBER OF APNS & CPNE

www.dailyshal.com

جلد نمبر 38 | بروز منگل یکم ستمبر 2026ء بمطابق 18 ربیع الاول 1448ھ قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر۔128

دی ہیگ کی ثالثی عدالت کا بھارت کو پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کی پاسداری کا حکم

سندھ طاس معاہدہ بدستور مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کے پاس اسے ختم یا معطل کرنے کا کوئی جواز موجود نہیں، عدالت کا فیصلہ

ثالثی عدالت نے سندھ طاس معاہدے پر فیصلے میں عبوری اقدامات جاری کیے ہیں، عالمی ثالثی عدالت کا فیصلہ متفقہ ہے، تفصیلی فیصلہ جاری نہیں ہوا، پاکستان

دی ہیگ (این این آئی) دی ہیگ کی ثالثی عدالت نے بھارت کو پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کی پاسداری کا حکم دیتے ہوئے پن بجلی منصوبوں پر کام معطل کرنے کا حکم دیدیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق مستقل ثالثی عدالت نے بھارت کو مقبوضہ کشمیر کے خطے میں پن بجلی منصوبوں پر کام سندھ طاس معاہدے کی شرائط کے مطابق محدود رکھنے اور پاکستان کیساتھ طے شدہ آبی معاہدے کی پاسداری کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ ہیگ میں قائم عدالت نے قرار دیا کہ سندھ طاس معاہدہ بدستور مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کے پاس اسے ختم یا معطل کرنے کا کوئی جواز موجود نہیں۔ عدالت کے مطابق عالمی بینک کی جانب سے مقرر

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

بلوچستان اسمبلی میں امن وامان کی قرارداد متفقہ منظور، سیاسی جماعتوں سے مذاکرات اور ان کیمرہ اجلاس کا مطالبہ

دہشت گردی کے خاتمے، روزگار کی فراہمی اور نیشنل ایکشن پلان پر موثر عملدرآمد کے لیے فیصلہ کن اقدامات پر زور

اجلاس کے دوران حکومت اور اپوزیشن اراکین کے درمیان امن وامان کی صورتحال پر گرما گرم بحث ہوئی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبے کی بگڑتی ہوئی امن وامان کی صورتحال پر عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد کو ایوان نے مشترکہ طور پر منظور کرلیا۔ اجلاس کے دوران حکومت اور اپوزیشن اراکین کے درمیان امن و امان کی صورتحال پر گرما گرم بحث ہوئی، جبکہ ارکان اسمبلی نے دہشت گردی کے خاتمے، ناراض سیاسی جماعتوں

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی سے اٹلی کے سفیر کی ملاقات

پاکستان اور اٹلی کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان اور اٹلی کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، زراعت، افرادی قوت کی نقل و حرکت اور عوامی روابط کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دیا جائے۔ پیر کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق قائم مقام صدر نے ان خیالات کا اظہار اٹلی کے سفیر یوگو چیئرلاتانی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جنہوں نے ایوان صدر میں ان سے ملاقات کی۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان اٹلی کے ساتھ دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔

جولائی میں مثبت معاشی اشاریے، ملکی معیشت میں استحکام کے آثار نمایاں

ترسیلات زر میں اضافے سے بیرونی ادائیگیوں کے دباؤ کو کم کرنے اور ملکی معیشت میں مالی سرگرمیوں کو سہارا ملنے کی توقع ہے

ترسیلات زر 3.63 ارب ڈالر، زرمبادلہ ذخائر 17.08 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں 38 فیصد کمی

کراچی (این این آئی) جولائی 2026 کے معاشی اعداد و شمار نے ملکی معیشت میں استحکام اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بہتری کے آثار نمایاں کردیے۔ ترسیلات زر، زرمبادلہ ذخائر، کرنٹ اکاؤنٹ اور ٹیکس وصولیوں سمیت اہم معاشی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆ بشکیک، وزیراعظم شہباز شریف سے 26 ویں ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف اسٹیٹ کانفرنس کے موقع پر ایران کے ملاقات کر رہے ہیں ☆☆

وزیراعظم کی ایرانی صدر سے ملاقات، تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید فروغ دینے اور مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا، جبکہ مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے موجود مواقع سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا

وزیراعظم شہباز شریف یکم ستمبر کو ایس سی او سربراہ اجلاس سے خطاب میں علاقائی اور عالمی امور پر پاکستان کا مؤقف پیش کریں گے، جبکہ وہ ایس سی او پلس سربراہی اجلاس میں بھی شرکت کریں گے

بشکیک (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے درمیان شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہ اجلاس کے موقع پر ملاقات ہوئی، جس میں پاک ایران باہمی تعلقات اور مختلف شعبوں میں تعاون کی تازہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید فروغ دینے اور مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا، جبکہ مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے موجود مواقع سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعظم شہباز شریف تین روزہ سرکاری دورے پر کرغزستان پہنچے، جہاں کرغزستان کی کابینہ کے چیئرمین عادل بیک قاسمالیف نے ان کا استقبال کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف یکم ستمبر کو ایس سی او سربراہ اجلاس سے خطاب میں علاقائی اور عالمی امور پر پاکستان کا مؤقف پیش کریں گے، جبکہ وہ ایس سی او پلس سربراہی اجلاس میں بھی شرکت کریں گے۔ وزیراعظم ورلڈ نومیڈ گیمز کی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

سردار علی محمد قلندرانی کے گھر پر پولیس چھاپے کی شدید مذمت کرتے ہیں، یونس عزیز زہری

واقعے کی شفاف تحقیقات نہ کی گئی تو جمعیت علما اسلام شدید احتجاج کا راستہ اختیار کرے گی، قائد حزب اختلاف کا انتباہ

خضدار (یو این اے) قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری صاحب کی تو تک میں واقع جمعیت علما اسلام کے سینئر رہنما قلندرانی قبائل کے سربراہ سردار علی محمد قلندرانی کے گھر پر چھاپے کی مزمت واقع پر تشویش کا اظہار بلوچستان حکومت اور پولیس کی اس اقدام پر سخت ردعمل دیتے ہوئے اسے جمعیت علما اسلام کے خلاف

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ترک وزیر دفاع یاشار گولر کی وزیر دفاع خواجہ آصف سے ملاقات

استنبول (آن لائن) ترک وزیر خارجہ یاشار گولر نے پاکستانی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ملاقات کی ہے۔ استنبول میں ہونے والی ملاقات میں ترک چیف آف جنرل اسٹاف جنرل سلجوک بائر کتار اوغلو بھی شریک تھے۔

دنیا بھر کے سرمایہ کار صوبے کا رخ کر رہے ہیں، بلال کاکڑ

سرمایہ کار دوست پالیسیوں سے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا ہو رہا ہے، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال بتدریج بہتر ہورہی ہے اور دنیا بھر کے سرمایہ کار صوبے کا رخ کر رہے ہیں۔ امریکہ سمیت دیگر ممالک کے سرمایہ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

صدر مملکت کی جانب سے نیپال میں سیلاب سے ہونے والی تباہی پر اظہار یکجہتی

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت پاکستان کی ہدایت پر سابق چیئرمین سینیٹ سید نیر بخاری اور صدر مملکت کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی نے اسلام آباد میں نیپال کے سفارت خانے کا دورہ کیا اور چین ودیپال

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ہزار گنجی کے قریب اے این ایف کی کارروائی، 300 کلوگرام افیون برآمد

واقعے سے متعلق انسداد منشیات ایکٹ 1997 کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات کا آغاز کردیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ہزار گنجی کوئٹہ کے قریب ایک کارروائی میں 300 کلوگرام افیون برآمد کرلی ہے۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق کارروائی کے دوران برآمد ہونے والی منشیات قبضے میں لے لی گئی

ریاست کیخلاف ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہونگے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر ٹارگٹڈ کارروائیاں پوری کامیابی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہیں

دہشت گردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر ٹارگٹڈ کارروائیاں پوری کامیابی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ دالبندین میں آج ایک کامیاب کارروائی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

امریکا، ایران کشیدگی، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ

برینٹ خام تیل کی قیمت 1.08 ڈالر اضافے سے 89.18 ڈالر فی بیرل ہوگئی

واشنگٹن (آن لائن) امریکا کی جانب سے ایرانی جزیرے پر حملے اور تہران کی جانب سے جوابی کارروائی کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں ایک ڈالر فی بیرل سے زیادہ بڑھ گئیں۔ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع چھٹے ماہ میں داخل ہونے کے ساتھ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

قندھار میں طالبان انٹیلی جنس کے نائب سربراہ ملا تاج میر جواد ہلاک

کابل (آن لائن) نیشنل انڈیپنڈنس فرنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فورسز نے 30 اگست 2026 کو قندھار کے آئینو مینا اسکوائر کے قریب ایک منصوبہ بند کارروائی کے دوران طالبان انٹیلی جنس کے فرسٹ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ملا تاج میر جواد کو ہلاک کردیا۔

کوئٹہ، سپریم کورٹ برانچ رجسٹری کے نئے انتظامی بلاک کا سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا

چیف جسٹس سپریم کورٹ یحییٰ آفریدی سمیت اعلیٰ عدالتی شخصیات کی تقریب میں شرکت

کوئٹہ (یو این اے) سپریم کورٹ آف پاکستان کوئٹہ برانچ رجسٹری کے نئے انتظامی بلاک کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا۔ تقریب میں چیف جسٹس سپریم کورٹ پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی، جسٹس ہاشم خان کاکڑ، جسٹس نعیم اختر افغان اور چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل سمیت اعلیٰ عدالتی حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ، چیئرمین پشتونخوا میپ محمود خان اچکزئی سے جمعیت کے مرکزی رہنما حافظ حمداللہ پشتون قومی جرگہ کے موقع پر گفتگو ہیں

سربراہ مسلم لیگ ن نواز شریف 4 روزہ دورے پر سنگاپور روانہ

لاہور (آن لائن) سربراہ مسلم لیگ ن محمد نواز شریف 4 روزہ غیر ملکی دورے پر روانہ ہوگئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق میاں نواز شریف سپیشل ایئر

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

وزیراعظم شہباز شریف کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک پہنچ گئے

بشکیک (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف کرغزستان کے تین روزہ دورے پر بشکیک پہنچ گئے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔

واشک میں سیکیورٹی فورسز کا کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، دو دہشت گرد ہلاک

دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، سیکیورٹی ذرائع

واشک (یو این اے) بلوچستان کے علاقے واشک پلانٹک میں سیکیورٹی فورسز کا کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری ہے جس کے دوران دو دہشت گرد جہنم واصل ہوگئے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق جہنم واصل ہونے والے یہ دہشت گرد ماشکیل پولیس اسٹیشن اور کسٹم پاس پر ہونے والے دہشت گردانہ حملوں میں ملوث تھے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی گاڑی کو تباہ کردیا گیا جبکہ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

کمسن بچی کے مبینہ زیادتی و قتل کیس کے نامزد ملزمان کی گرفتاری قابلِ تحسین ہے، بابر یوسفزئی

متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق سزا دلوائی جائے گی

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے وزیر داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے نوشکی کے علاقے احمد وال میں آٹھ سالہ بچی بی بی صبیحہ کے مبینہ زیادتی و قتل کیس کے تناظر میں بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس کی جانب سے بروقت کارروائی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

☆☆☆☆☆☆ کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆

جولائی 2026 کے مثبت معاشی اشاریے، ملکی معیشت میں استحکام اور اعتماد کی واضح بحالی

معاشی اعداد و شمار میں ترسیلات زر، زرمبادلہ ذخائر، کرنٹ اکاؤنٹ اور ٹیکس وصولیوں میں مثبت پیش رفت ریکارڈ

اسلام آباد (آن لائن) جولائی 2026 کے مثبت معاشی اشاریوں کے مطابق پاکستانی معیشت میں استحکام اور اعتماد کی واضح بحالی نمایاں ہورہی ہے۔ جولائی 2026 کے معاشی اعداد و شمار میں ترسیلات زر، زرمبادلہ ذخائر، کرنٹ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

سندھ کی تقسیم یا نئے صوبوں کے قیام کی باتیں ناقابل قبول ہیں

مولانا فضل الرحمن

ریاست کا کام عوام کو شعور اور اختیار دینا ہے مگر بدقسمتی سے عوام کو بااختیار بنانے کے بجائے ان کی آواز محدود کی جارہی ہے

سندھ کے عوام اس معاملے پر متحد ہیں، جے یو آئی عوام کے حقوق اور صوبوں کے آئینی اختیار کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرتی رہے گی، امیر جمعیت علماء اسلام

جیکب آباد (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ سندھ کی تقسیم یا نئے صوبوں کے قیام کی باتیں ناقابل قبول ہیں، سندھ کے عوام اس معاملے پر متحد ہیں، جے یو آئی عوام کے حقوق اور صوبوں کے آئینی اختیار کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرتی رہے گی۔ جے یو آئی سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق مولانا فضل الرحمن نے مزید کہا کہ ظلم پر مبنی حکمرانی سے انصاف کی توقع نہیں کی جاسکتی، ملک اس وقت سیاسی، معاشی اور امن وامان

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ملک میں مہنگائی کا طوفان، عام آدمی کی زندگی اجیرن ہوچکی ہے: حافظ نعیم الرحمان

ملک میں امن وامان کی صورتحال بھی انتہائی خراب ہے پٹرول مہنگا ہونے سے ہر چیز کی قیمت بڑھ جاتی ہے

پشاور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی کا طوفان، عام آدمی کی زندگی اجیرن ہوچکی ہے۔ صنعتکاروں اور تاجروں سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا کہ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ ملک میں امن وامان کی صورتحال بھی انتہائی خراب ہے۔

بلوچستان میں ٹرین سروس ایک روز کی بندش کے بعد بحال

ٹرین سروس ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں ایک روز کیلئے معطل کی گئی تھی، حکام

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں ٹرین سروس ایک روز کی بندش کے بعد بحال ہوگئی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس روانہ ہوگئی، پشاور سے آنے والی جعفر ایکسپریس بھی معمول کے مطابق کوئٹہ پہنچے گی۔

آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں تین ماہ بعد انٹرنیٹ سروس بحال

راولاکوٹ اور سدھنوتی میں ابھی فی الحال انٹرنیٹ سروس بحال نہیں کی گئی

مظفر آباد (آن لائن) آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں تین ماہ بعد موبائل انٹرنیٹ سروس بحال ہونا شروع ہوگئی۔ محکمہ داخلہ آزاد کشمیر کے مطابق وادی نیلم، وادی لیپہ اور ضلع حویلی میں انٹرنیٹ سروس بحال کردی گئی ہے، حویلی میں ڈی ایس

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

عمران خان ہسپتال منتقلی کیس: توہین عدالت پٹیشن کی فوری سماعت کی دوسری درخواست بھی مسترد

توہین عدالت درخواست پہلے ہی 16 ستمبر کو سماعت کیلئے مقرر ہے، پالیسی کے تحت کیمرا اپی بائی پرفکس ہوتے ہیں، کورٹ رپورٹرز

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ نے سابق وزیراعظم عمران خان کی ہمشیرہ عظمیٰ خان کی جانب سے ان کے بھائی کی ہسپتال منتقلی کے معاملے پر توہین عدالت کی فوری سماعت کی دوسری درخواست بھی مسترد کردی۔ مختلف کورٹ رپورٹرز کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ نے عظمیٰ خان کی استدعا کو ناقابل پذیرائی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

بانی پی ٹی آئی کی طرح نجی اسپتال میں علاج کی سہولت مانگنے والے 3 قیدیوں کی درخواستیں مسترد

اسلام آباد (آن لائن) بانی پی ٹی آئی کی طرح نجی علاج کی سہولت کیلئے دائر 3 قیدیوں کی درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی طرح نجی اسپتال سے علاج کرانے اور

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

کوئٹہ، وفاقی وزیر میر خالد خان مگسی کراچی میں سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد خان جمالی سے ملاقات کر رہے ہیں

سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو کی ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری سے مسلم لیگ (ن) کے رہنما و صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے ملاقات کی۔ ملاقات کے موقع

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

حکومت بلوچستان کا سرکاری دفاتر میں جمعہ کا دن بطور ورکنگ ڈے منانے کا فیصلہ

فیصلے پر لفظ اور روح کے مطابق سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے، صوبائی حکومت کی ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر کے تمام سرکاری دفاتر میں جمعہ کے روز کو ورکنگ ڈے کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس حوالے سے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (ایس اینڈ جی اے ڈی) نے سرکلر جاری کر دیا۔ سرکلر کے مطابق محکمہ کی جانب سے 21 جون 2026 کو جاری سابقہ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

سہولت سینٹر کے قیام سے انصاف کی فراہمی کا عمل تیز ہوگا

چیف جسٹس پاکستان

سہولت مرکز کے قیام سے سائلین اور وکلاء کو مؤثر اور آسان انداز میں فوری سہولیات میسر آئیں گی اور انصاف کی فراہمی کا عمل تیز ہوگا

ہم نے جسٹس فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ اس طرح کی سہولت ملک کے ہر ضلع میں قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی، جسٹس یحییٰ آفریدی

کوئٹہ (آن لائن) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے کہا ہے کہ عدلیہ کو روایتی کورٹ سینٹرک نظام سے نکل کر سٹیزن سینٹرک بنانا ہوگا، کیونکہ انصاف کا اصل معیار یہ ہے کہ ملک کے ہر شہری کو بلاامتیاز، آسان، تیز اور موثر

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کمشنر خضدار اور ڈپٹی کمشنر کا شہید عاشق عثمان لائبریری کا دورہ، سہولیات کا جائزہ

شہید عاشق عثمان لائبریری میں جدید سولر سسٹم کی تنصیب، طلبہ کو بلاتعطل مطالعے کی سہولت

خضدار (آن لائن) کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی اور ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے آج شہید عاشق عثمان لائبریری کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے لائبریری کی مجموعی کارکردگی، سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کو لائبریری انتظامیہ کی جانب سے بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ لائبریری کا بنیادی مقصد خضدار کے طلبہ اور نوجوانوں کو پرسکون تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے

دی ہیگ کی ثالثی عدالت کا بھارت کو پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کی پاسداری کا حکم

سندھ طاس معاہدہ بدستور مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کے پاس اسے ختم یا معطل کرنے کا کوئی جواز موجود نہیں، عدالت کا فیصلہ

ثالثی عدالت نے سندھ طاس معاہدے پر فیصلے میں عبوری اقدامات جاری کیے ہیں، عالمی ثالثی عدالت کا فیصلہ متفقہ ہے، تفصیلی فیصلہ جاری نہیں ہوا، پاکستان

دی ہیگ (این این آئی) دی ہیگ کی ثالثی عدالت نے بھارت کو پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کی پاسداری کا حکم دیتے ہوئے پن بجلی منصوبوں پر کام معطل کرنے کا حکم دیدیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق مستقل

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

سانحہ پر خوفناک واقعہ ہے: چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے سانحہ پر کو خوفناک واقعہ قرار دے دیا۔ دوران سماعت درخواست

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

جنگ نہیں چاہتے، کسی بھی جارحیت کا فیصلہ کن جواب دینگے، صدر مسعود پزشکیان

تہران (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ ایران جنگ نہیں چاہتا لیکن کسی بھی حملے کا فیصلہ کن جواب دے گا۔ ایرانی خبر رساں ادارے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پاکستان کا تیل کا درآمدی بل ایک ماہ میں 1.28 ارب ڈالر تک جا پہنچا

اضافے کی بڑی وجہ ایران سے متعلق کشیدگی اور آبنائے ہرمز میں پیدا ہونے والی رکاوٹیں ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کا تیل کا درآمدی بل بڑھ کر جولائی میں 1.28 ارب ڈالر (تقریباً 3 کھرب 57 ارب 5 کروڑ روپے) تک جا پہنچا ہے عالمی سطح پر بھی تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باعث درآمدی اخراجات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا سینٹر فار ریسرچ آن انرجی اینڈ کلین ایئر کے مطابق اس اضافے کی بڑی وجہ ایران سے متعلق کشیدگی اور آبنائے ہرمز میں پیدا ہونے والی رکاوٹیں ہیں، جنہوں نے عالمی سپلائی چین کو متاثر کیا اضافی مالی بوجھ کے حوالے سے یورپی یونین سب سے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

بانی پی ٹی آئی کی اسپتال منتقلی، توہین عدالت پر فوری سماعت کی دوسری درخواست بھی مسترد

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ میں بانی پی ٹی آئی عمران خان کی اسپتال منتقلی سے متعلق توہین عدالت پر فوری سماعت کی دوسری درخواست بھی مسترد کردی گئی۔

موسیٰ خیل میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک جبکہ دو افراد زخمی

کوئٹہ (آن لائن) موسیٰ خیل میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک جبکہ دو افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق پیر کو موسیٰ خیل کے علاقے میں فائرنگ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

کوئٹہ، چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی سے بلوچستان بار کونسل کا وفد سپریم کورٹ برانچ رجسٹری کوئٹہ میں ملاقات کر رہا ہے

روزنامہ
Daily SHAL شال کوئٹہ
www.dailyshal.com

اداریہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہشمند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز 1 مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین و خبریں۔ shalquetta@gmail.com

اس اخبار میں شائع ہونے والے تمام مضامین قلم کاروں کی اپنی نکتہ نظر ہے۔ ادارے کا اس سے متفق ہونا لازمی نہیں

یکم ستمبر 2026ء

سینیٹ کی کابینہ کمیٹی نے موبائل فونز پر ٹیکس کم کرنے کی سفارش

سینیٹ کی کابینہ کمیٹی نے موبائل فونز پر ٹیکس کم کرنے کی سفارش کی ہے۔ سوموار کو سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کا اجلاس سینیٹر رانا محمود الحسن کی زیرصدارت میں ہوا جس میں درآمد شدہ موبائل فونز کی قیمتوں کے تعین، ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی کی بریفنگ، کسٹمز اور ایف آئی اے کے مشترکہ مقدمات، ستارہ انرجی کیس اور انسانی اسمگلنگ کے حوالے سے اہم معاملات زیرغور آئے۔ کمیٹی نے درآمد شدہ موبائل فونز پر ٹیکس کم کرنے کی فوری سفارش کردی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ قیمتوں کے تعین کے حوالے سے کسٹمز کو طریقہ کار بنانا ہوگا۔ پی ٹی اے حکام نے کہا کہ پاکستان میں 35 کمپنیاں سمارٹ فونز بنارہی ہیں۔ سینیٹر عبدالقادر نے کہا کہ سوچنا ہوگا کہ ہمیں موبائل فونز پر ٹیکس لینا بھی چاہیے یا نہیں۔ ایف بی آر حکام نے واضح کیا کہ ٹیکس لگانا یا ختم کرنا پارلیمنٹ کا اختیار ہے۔ کمیٹی نے ایف بی آر اور ٹیرف کمیشن سے موبائل فونز پر ٹیکس کے حوالے سے رپورٹ طلب کرلی۔ سیکریٹری کابینہ کامران علی افضل نے موبائل فونز پر سیلز ٹیکس عائد کرنے کی مخالفت کی اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کو ادائیگیوں کے نظام میں انقلاب قرار دیا۔ سینیٹر سعدیہ عباسی نے کہا کہ حکومت محصولات عائد کرکے لوگوں کے لیے مشکلات کھڑی کررہی ہے اور استحصال کی بجائے کاروبار کی سہولت کاری کی جائے۔ چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ دنیا بھر میں پیسے کے تصور میں تبدیلیاں آئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دنیا کی تیسری بڑی کرپٹو مارکیٹ بن گیا ہے اور 40 ملین پاکستانیوں کے اکانٹ کرپٹو کرنسی میں ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ڈیجیٹل کرنسی کے 4 کروڑ صارفین ہیں جبکہ پاکستان کے کل فعال ٹیکس پیئرز کی تعداد صرف 60 لاکھ ہے۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ ڈیجیٹل کرنسی یوزرز کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے لیے ہی اتھارٹی قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بائی نانس اور ایچ ٹی ایس نے این او سی کے لیے اپلائی کیا ہے اور 5 ستمبر کے بعد غیر قانونی ڈیجیٹل کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ سینیٹر سعدیہ عباسی نے کرپٹو کرنسی کو غیر اسلامی قرار دیتے ہوئے مولانا تقی عثمانی کے فتوے کا حوالہ دیا۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ مفتی تقی عثمانی نے اپنے فتوے پر نظرثانی کی بات کی ہے اور وہ اس ہفتے ان سے ملاقات کریں گے۔ کمیٹی نے ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی سے دوبارہ بریفنگ طلب کرلی۔ اجلاس میں کسٹمز اور ایف آئی اے عدالتوں میں ایک جیسے مقدمات کے ایجنڈے پر بھی غور کیا گیا۔ ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ 5 مقدمات ایسے ہیں جو بیک وقت دونوں عدالتوں میں چل رہے ہیں۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ ایک مقدمے میں دو جگہوں پر کسی کو سزا نہیں دی جاسکتی۔ ستارہ انرجی کے معاملے میں ایف آئی اے حکام نے انکشاف کیا کہ میپرا کی جانب سے فیصل آباد میں بجلی پیدا کرنے اور خود استعمال کرنے کی اجازت دی گئی تھی مگر کمپنی نے بجلی فیسکو کو بیچنا شروع کردی۔ ایف آئی اے نے فیسکو کے دو سابق سی ای اوز کو گرفتار کیا) بعد میں انہیں بیرون ملک سفر سے روکا گیا اور وہ ضمانت قبل از گرفتاری پر ہیں(۔ کمیٹی کو ناواکلی کسٹمز ویئر ہاؤس کو آگ لگنے کے واقعے پر بھی بریفنگ دی گئی۔ کسٹمز حکام نے بتایا کہ اس وقت 308 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں وہاں رکھی گئی ہیں۔ فرانزک رپورٹ کے مطابق باقاعدہ چار جگہ پیٹرول چھڑک کر آگ لگائی گئی۔ انسانی اسمگلنگ کے حوالے سے ایف آئی اے کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل نے بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک جانے والوں کے لیے میکانزم بنایا گیا ہے اور غلط آف لوڈ نہیں کیا جاتا۔ حال ہی میں لیبیا سے 175، ترکی سے 60 اور پولینڈ سے 15 پاکستانی آف لوڈ کیے گئے۔ ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ بھکاری عمرہ کے نام پر سعودی عرب جانے سے ملک کی بدنامی ہوئی۔ ورک ویزہ پر جانے والوں کو کبھی نہیں روکا جاتا۔ ایف آئی اے کے چار ہزار ملازمین میں سے دو ہزار ایئرپورٹس پر تعینات ہیں۔ چیئرمین کمیٹی رانا محمود الحسن نے دفتر خارجہ میں دستاویزات کی تصدیق کے نام پر دکان کھلنے اور بغیر پیسے لیے تصدیق نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ نہیں چاہیے۔ کمیٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کرتے ہوئے مزید رپورٹس طلب کرلیں۔ کمیٹی نے درآمد شدہ موبائل فونز پر ٹیکس کم کرنے کی فوری سفارش کردی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ قیمتوں کے تعین کے حوالے سے کسٹمز کو طریقہ کار بنانا ہوگا۔ پی ٹی اے حکام نے کہا کہ پاکستان میں 35 کمپنیاں سمارٹ فونز بنارہی ہیں۔ سینیٹر عبدالقادر نے کہا کہ سوچنا ہوگا کہ ہمیں موبائل فونز پر ٹیکس لینا بھی چاہیے یا نہیں۔ ایف بی آر حکام نے واضح کیا کہ ٹیکس لگانا یا ختم کرنا پارلیمنٹ کا اختیار ہے۔ کمیٹی نے ایف بی آر اور ٹیرف کمیشن سے موبائل فونز پر ٹیکس کے حوالے سے رپورٹ طلب کرلی۔ سیکریٹری کابینہ کامران علی افضل نے موبائل فونز پر سیلز ٹیکس عائد کرنے کی مخالفت کی اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کو ادائیگیوں کے نظام میں انقلاب قرار دیا۔ سینیٹر سعدیہ عباسی نے کہا کہ حکومت محصولات عائد کرکے لوگوں کے لیے مشکلات کھڑی کررہی ہے اور استحصال کی بجائے کاروبار کی سہولت کاری کی جائے۔ چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ دنیا بھر میں پیسے کے تصور میں تبدیلیاں آئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دنیا کی تیسری بڑی کرپٹو مارکیٹ بن گیا ہے اور 40 ملین پاکستانیوں کے اکانٹ کرپٹو کرنسی میں ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ڈیجیٹل کرنسی کے 4 کروڑ صارفین ہیں جبکہ پاکستان کے کل فعال ٹیکس پیئرز کی تعداد صرف 60 لاکھ ہے۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ ڈیجیٹل کرنسی یوزرز کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے لیے ہی اتھارٹی قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بائی نانس اور ایچ ٹی ایس نے این او سی کے لیے اپلائی کیا ہے اور 5 ستمبر کے بعد غیر قانونی ڈیجیٹل کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ سینیٹر سعدیہ عباسی نے کرپٹو کرنسی کو غیر اسلامی قرار دیتے ہوئے مولانا تقی عثمانی کے فتوے کا حوالہ دیا۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ مفتی تقی عثمانی نے اپنے فتوے پر نظرثانی کی بات کی ہے اور وہ اس ہفتے ان سے ملاقات کریں گے۔ کمیٹی نے ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی سے دوبارہ بریفنگ طلب کرلی۔ اجلاس میں کسٹمز اور ایف آئی اے عدالتوں میں ایک جیسے مقدمات کے ایجنڈے پر بھی غور کیا گیا۔ ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ 5 مقدمات ایسے ہیں جو بیک وقت دونوں عدالتوں میں چل رہے ہیں۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ ایک مقدمے میں دو جگہوں پر کسی کو سزا نہیں دی جاسکتی۔ ستارہ انرجی کے معاملے میں ایف آئی اے حکام نے انکشاف کیا کہ میپرا کی جانب سے فیصل آباد میں بجلی پیدا کرنے اور خود استعمال کرنے کی اجازت دی گئی تھی مگر کمپنی نے بجلی فیسکو کو بیچنا شروع کردی۔ ایف آئی اے نے فیسکو کے دو سابق سی ای اوز کو گرفتار کیا) بعد میں انہیں بیرون ملک سفر سے روکا گیا اور وہ ضمانت قبل از گرفتاری پر ہیں(۔ کمیٹی کو ناواکلی کسٹمز ویئر ہاؤس کو آگ لگنے کے واقعے پر بھی بریفنگ دی گئی۔ کسٹمز حکام نے بتایا کہ اس وقت 308 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں وہاں رکھی گئی ہیں۔ فرانزک رپورٹ کے مطابق باقاعدہ چار جگہ پیٹرول چھڑک کر آگ لگائی گئی۔ انسانی اسمگلنگ کے حوالے سے ایف آئی اے کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل نے بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک جانے والوں کے لیے میکانزم بنایا گیا ہے اور غلط آف لوڈ نہیں کیا جاتا۔ حال ہی میں لیبیا سے 175، ترکی سے 60 اور پولینڈ سے 15 پاکستانی آف لوڈ کیے گئے۔ ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ بھکاری عمرہ کے نام پر سعودی عرب جانے سے ملک کی بدنامی ہوئی۔ ورک ویزہ پر جانے والوں کو کبھی نہیں روکا جاتا۔ ایف آئی اے کے چار ہزار ملازمین میں سے دو ہزار ایئرپورٹس پر تعینات ہیں۔ چیئرمین کمیٹی رانا محمود الحسن نے دفتر خارجہ میں دستاویزات کی تصدیق کے نام پر دکان کھلنے اور بغیر پیسے لیے تصدیق نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ نہیں چاہیے۔ کمیٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کرتے ہوئے مزید رپورٹس طلب کرلیں۔

27ویں ترمیم کیوں کی گئی؟

حامد ولید

سابق وزیراعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما راجہ پرویز اشرف نے پی ٹی آئی کو ٹھیک ٹھیک خبردار کیا ہے کہ ان کا علاج ہونے والا ہے، آئندہ سے اگر وہ گالیاں دیں گے تو جواب گالی میں آئے گا، یہ بھی کہ عمران خان ایک غیر سیاسی آدمی تھا، ان کے اردگرد ابن الوقتیوں نے انہیں اندر کروادیا ہے وغیرہ وغیرہ!۔۔۔۔ راجہ پرویز اشرف کی جانب سے یہ خبرداری بے سبب نہیں ہے کیونکہ قرائن بتاتے ہیں کہ 27ویں آئینی ترمیم کے بعد وہ کچھ ہونے والا ہے جس کا تقاضا نہ صرف پی ٹی آئی کے مخالفین بلکہ ایک وقت تک حامی بھی کرتے رہے ہیں کہ اگر عمران خان اور ان کے ساتھیوں نے 9 مئی کو غداری کی ہے تو اس کی سزا کیوں نہیں دی جاتی؟

ایک وقت تو پی ٹی آئی کے حامیوں کی جانب سے یہ راگ الاپا جاتا رہا کہ اگر کچھ غلط کیا ہے تو اس کی سزا کیوں نہیں دی جاتی، جس کے جواب میں رانا ثناء اللہ بتایا کرتے تھے کہ ان کے مقدمات فوجداری عدالتوں میں چل رہے ہیں اور جونہی سماعت مکمل ہوگی، فیصلے بھی آجائیں گے۔ پھر چشم فلک نے دیکھا کہ پی ٹی آئی کے اسیر قیدیوں کو تھوک کے حساب سے سزائیں سنائی گئیں، جس کی کم سے کم معیاد سات سال سے لیکر زیادہ سے زیادہ چودہ سال تھی، سزا پانے والوں میں عمران خان کے بھانجے حسان نیازی بھی شامل تھے، اس کے علاوہ بھی صف اول کے کئی رہنماؤں کو سزائیں سنادی گئیں۔ اس سے قبل جو منہ کھول کھول کر پی ٹی آئی کے حامیوں کی قید کو ڈرامہ قرار دیا کرتے تھے، ایک دم سے خاموش ہو گئے بلکہ ایک صاحب جن کے بھتیجے کو ضمانت پر رہائی ملی تھی اور رہائی ملتے ہی جو دبئی فرار ہوگیا تھا، گزشتہ دو تین ہفتے قبل متعلقہ تھانے سے کال موصول ہوئی کہ آپ یا تو اپنے بھتیجے کو پیش کریں یا پھر خود پیش ہو جائیں۔ یہ سنتے ہی ان صاحب کی دوڑ لگ گئی اور بھتیجا تو غائب تھا ہی تھا، خود بھی روپوش ہو گئے کیونکہ انہیں خطرہ تھا کہ پولیس انہیں گرفتار کر لے گی۔ دو دن پیشتر ان صاحب کی کال آئی تو پوچھنے لگے کہ آپ کو بھی استثنا ملا ہے یا نہیں، ہم نے عرض کی کہ ہمیں تو ملا یا نہیں ملا آپ اپنی سنائیں کہ کچھ ہوش ٹھکانے آئے ہیں یا نہیں جس پر کھسیانی ہنسی ہنستے ہوئے کہنے لگے کہ بھئی ہم نے تو توبہ کرلی ہے کیونکہ سیاست کانٹوں کی سیج ہے۔ واضح رہے کہ یہ کوئی کھاتے پیتے سیاستدان نہیں ہیں، بلکہ کھاتے پیتے سیاست دانوں کی ہمرکابی کرتے تھے، ایسے کئی اور بھی ہیں جو جنرل پاشا سے لیکر جنرل فیض حمید تک کی عمران خان پر مہربانیوں سے فیضیاب ہورہے تھے اور سمجھتے تھے کہ ملک سے نون لیگ اور پیپلز پارٹی کا مکمل صفایا ہوگیا ہے۔ انہیں کیا معلوم تھا کہ ملک کی یہی دو بڑی سیاسی جماعتیں دوبارہ سے عود آئیں گی اور اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ مل کر 27ویں آئینی ترمیم پاس کرواتی پائی جائیں گی۔ ملک کی دو بڑی سیاسی جماعتیں اس لئے دوبارہ سے اقتدار میں لوٹ آئی ہیں کہ ان کی جڑیں عوام میں ہیں، پی ٹی آئی کی جڑیں جس زمین میں تھیں، اسے اتھل پتھل کرکے ہموار کردیا گیا ہے۔

اب آتے ہیں اس سوال پر کہ 27ویں آئینی ترمیم کی ضرورت کیوں پیش آئی ہے اور اس میں دی جانے والی استثناؤں کا کیا مطلب ہے؟ اس کا ممکنہ جواب یہ ہے کہ ایسا سب کچھ جنرل فیض حمید کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے کیا گیا ہے، کیونکہ ایک وقت تک یہ بحث عام تھی کہ اگر آج جنرل فیض حمید کو سزا دی جاتی ہے تو کل کو ان کو بھی ریٹائر ہونا پڑے گا جو اس کے ذمہ دار ہوں گے اور اگر جنرل فیض کا گروہ دوبارہ سے پاور میں آگیا تو پھر ان کا کیا بنے گا؟ حقیقت یہ ہے کہ پس پردہ ایسی توجیہ دی جاتی تھی کہ جنرل فیض حمید کو اس لئے گرفتار نہیں کیا جارہا ہے کہ کل کو ریٹائر ہونے والے افسروں کے لئے مشکلات نہ کھڑی ہو جائیں لیکن پھر سب نے دیکھا کہ جنرل فیض حمید کو گرفتار کیا گیا اور ان کے خلاف فوجی عدالت میں کاروائی کا آغاز بھی کردیا گیا۔ گزشتہ کچھ عرصے میں ایسی باتیں شروع ہوگئی تھیں کہ عمران خان کو جنرل فیض حمید کے فالو اَپ میں سزا ہوسکتی ہے اگر ایسا ہوتا ہے تو لامحالہ معاندانہ جذبات پیدا ہو سکتے ہیں، جو مستقبل میں پیچیدگیاں پیدا کرسکتے ہیں، چنانچہ اس صورت حال سے نمٹنے کا اس کے علاوہ کیا طریقہ ہوسکتا ہے کہ تمام فیصلہ جات کی توثیق کے عمل کو تحفظ دے دیا جائے، یہی وجہ ہے کہ اس کا دائرہ صدر مملکت کے آفس تک پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔

درج بالا مفروضہ محض ایک مفروضہ ہے اور اس کے پیچھے کوئی بھی معلومات یا ٹھوس شواہد نہیں ہیں، بس کڑیوں سے کڑیاں ملا کر دیکھی گئی ہیں، کیونکہ اگر عمران خان کو اس کے کئے کی سزا نہیں ملتی اور یونیفارم کی بے توقیری پر صرف نظر کیا جاتا ہے تو کل کو دوبارہ کسی سیاسی جماعت کے روپ میں فی الواقع کوئی ملک دشمن قوتیں جی ایچ کیو پر چڑھائی کرسکتی ہیں۔

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

حقیقت کچھ بھی ہو لیکن یہ طے ہے کہ پاکستان دوبارہ سے ایسی صورت حال کا متحمل نہیں ہوسکتا کہ جی ایچ کیو کو نشانے پر رکھ لیا جائے۔ ہاں البتہ نون لیگ اور پیپلز پارٹی کو داد دینا پڑتی ہے کہ میثاق جمہوریت کے طفیل ملک میں مارشل لاء کا راستہ بند ہوتا جارہا ہے۔

سی آئی اے کا اپنا مجاہد دشمن کیوں بنا؟

طیبہ کاظمی

دنیا کی تاریخ میں شاید ہی کوئی ایسا کردار ملے جو ایک وقت میں کسی سپر پاور کا محبوب مجاہد بھی ہو اور کچھ برس بعد اسی کے لیے سب سے بڑا دشمن بھی۔ اس کردار کا نام ہے اسامہ بن لادن۔ ایک ایسا شخص جسے کبھی ''جہاد کا ہیرو'' قرار دیا گیا، جس کی مالی اور نظریاتی خدمات سے سی آئی اے نے فائدہ اٹھایا، لیکن وقت کے ساتھ وہی شخص امریکہ کے لیے دہشت گردی کی علامت بن گیا۔ سوال یہ ہے کہ آخر اسامہ بن لادن کو سی آئی اے نے بنایا کیوں، استعمال کیسے کیا، اور پھر مٹا کیوں دیا؟

1979 میں جب سوویت یونین نے افغانستان پر حملہ کیا تو امریکہ کو سرد جنگ کے تناظر میں ایک موقع نظر آیا۔ سی آئی اے نے اسلامی دنیا کے مجاہدین کو منظم کرنے، تربیت دینے اور مالی مدد فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اس منصوبے کا مقصد واضح تھا: افغانستان کو سوویت یونین کے لیے ویتنام بنانا۔ اس مقصد کے لیے پاکستان کو فرنٹ لائن اسٹیٹ بنایا گیا اور جنرل ضیاء الحق کے دور میں افغان جہاد کی سرپرستی ریاستی پالیسی بن گئی۔

انہی دنوں سعودی عرب کا ایک نوجوان، کروڑ پتی تاجر کا بیٹا، اسامہ بن لادن بھی افغانستان پہنچا۔ وہ مال و دولت، نظریاتی جوش اور مذہبی جذبے کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا۔ لیکن یہ محض ایک شخص کی ذاتی وابستگی نہیں تھی۔ سی آئی اے نے اس کے مالی نیٹ ورک، تعمیراتی صلاحیتوں اور عرب نوجوانوں میں اثر و رسوخ کو پہچانا۔ اسامہ نے عرب دنیا کے ہزاروں نوجوانوں کو افغانستان میں سوویت افواج کے خلاف لڑنے کے لیے تیار کیا۔ سی آئی اے کے لیے وہ ایک قیمتی اثاثہ تھا... ایک ایسا شخص جو امریکی مفادات کے لیے مذہبی جذبے کے ساتھ جنگ لڑ سکتا تھا۔

اگرچہ امریکہ ہمیشہ اس بات سے انکار کرتا رہا کہ اسامہ بن لادن کو براہ راست فنڈ کیا گیا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسامہ کا نیٹ ورک سی آئی اے کے منصوبے ''آپریشن سائیکلون'' سے جڑا ہوا تھا۔ سی آئی اے نے پاکستان کے ذریعے اسلحہ، تربیت، فنڈز اور پروپیگنڈہ مشینری فراہم کی۔ اسامہ کا کردار ایک منتظم اور رابطہ کار کا بن گیا۔ وہ مجاہدین کے لیے تعمیراتی کیمپ بناتا، انہیں وسائل مہیا کرتا، اور عرب دنیا سے فنڈنگ اکٹھی کرتا۔ اسامہ کی تنظیم ''مکتب الخدمت'' اسی امریکی منصوبے کی پیداوار تھی۔ یہ تنظیم مجاہدین کو وسائل، پناہ اور تربیت فراہم کرتی تھی۔ 1980 کی دہائی میں یہی مکتب بعد میں القاعدہ کے بنیادی ڈھانچے میں تبدیل ہوا۔ جب 1989 میں روسی افواج افغانستان سے نکلیں، تو امریکہ نے اپنی سرد جنگ کا مقصد حاصل کر لیا۔ واشنگٹن نے نہ صرف افغانستان بلکہ ان تمام مجاہدین کو بھی فراموش کر دیا جنہیں وہ ''فریڈم فائٹرز'' کہتا تھا۔ پاکستان کو بھی تنہا چھوڑ دیا گیا۔ اسامہ بن لادن نے اس غداری کو ذاتی اور نظریاتی سطح پر محسوس کیا۔ اس نے محسوس کیا کہ امریکہ نے اسلام کے نام پر لڑی گئی جنگ کو محض اپنے مفادات کے لیے استعمال کیا۔ روس کے جانے کے بعد اسامہ نے امریکی پالیسیوں پر کھلے عام تنقید شروع کر دی۔ جب پہلی خلیجی جنگ میں امریکہ نے سعودی عرب میں فوجی اڈے قائم کیے، تو بن لادن کے نزدیک یہ ''سرزمین حرمین'' کی توہین تھی۔ وہ اب ایک ایسا شخص بن گیا تھا جو اپنے ہی خالق کے خلاف بغاوت کر رہا تھا۔

اسامہ کی امریکہ دشمنی محض مذہبی یا نظریاتی نہیں تھی بلکہ سیاسی ردعمل بھی تھا۔ وہ سمجھتا تھا کہ امریکہ اسلام کے خلاف صلیبی جنگ لڑ رہا ہے جبکہ امریکہ اسے اپنے مفادات کے خلاف ایک آزاد مزاحمتی علامت سمجھنے لگا۔ 1996 میں جب اسامہ نے ''اعلانِ جہاد'' جاری کیا تو اس نے واشنگٹن کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی۔ 1998 کے کینیا اور تنزانیہ میں امریکی سفارتخانوں پر حملے کے بعد اسے عالمی دہشت گرد قرار دے دیا گیا۔ اسی لمحے سی آئی اے نے فیصلہ کر لیا کہ اسامہ اب ایک اثاثہ نہیں بلکہ خطرہ ہے۔ 2001 میں نائن الیون کے حملوں نے یہ فیصلہ حتمی بنا دیا۔ امریکہ نے اسامہ کو دنیا کا سب سے مطلوب شخص قرار دے دیا۔ وہی شخص جسے کبھی ''مذہبی جنگجو'' کے طور پر سراہا گیا تھا اب ''دہشت گردوں کا سردار'' کہلایا۔

پاکستان کے لیے یہ ایک نازک موڑ تھا۔ وہی افغان جہاد جس کے ذریعے پاکستان نے عالمی طاقتوں میں مقام بنایا، اب اسی کے اثرات دہشت گردی، شدت پسندی اور بدامنی کی شکل میں واپس آرہے تھے۔ امریکہ نے پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن اتحادی بنا دیا، لیکن درحقیقت یہ جنگ پاکستان کے اندرونی امن اور خودمختاری کے لیے زہر بن گئی۔

امریکی پالیسیوں میں سب سے بڑا تضاد یہی تھا کہ وہ خود دہشت گردی کی بنیاد ڈال کر اسے ختم کرنے کے دعوے دار بن گئے۔ اسامہ کی کہانی دراصل اس منافقت کی علامت ہے۔ ایک وقت میں اسے ''فریڈم فائٹرز'' کہا گیا، بعد میں ''شیطان''۔ حقیقت یہ ہے کہ امریکہ نے اپنی سرد جنگ کی حکمتِ عملی کے لیے مذہب کو استعمال کیا اور پھر انہی لوگوں کو مٹا دیا جنہوں نے اس کے لیے لڑائی لڑی۔

2011 میں ایبٹ آباد آپریشن کے دوران اسامہ کی ہلاکت کا دعویٰ محض ایک شخص کے قتل کا دعویٰ نہیں تھا بلکہ ایک علامت کا خاتمہ تھا۔ امریکہ نے اپنے ماضی کے گناہوں کو چھپانے کے لیے اس کہانی کا اختتام خود لکھا۔ اسامہ کی لاش سمندر میں پھینکنے کا فیصلہ بھی اسی سوچ کا عکاس تھا... وہ دنیا سے نہ صرف اس شخص کو بلکہ اس کی علامت، اس کی سوچ اور اپنی شراکت داری کی تاریخ کو مٹا دینا چاہتے تھے۔ پاکستان کے لیے اس کہانی کا سبق یہ ہے کہ عالمی طاقتوں کی جنگوں میں کسی بھی ملک یا نظریے کو آلہ کار بننے سے صرف وقتی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ آخرکار، وہی طاقتیں اپنے مفادات کے لیے دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہیں۔ افغانستان کے جہاد سے لے کر دہشت گردی کے خلاف جنگ تک پاکستان نے بھاری قیمت ادا کی۔ اسامہ بن لادن کی کہانی ایک شخص کی نہیں بلکہ ایک عالمی سیاسی کھیل کی کہانی ہے ... ایک ایسا کھیل جس میں مذہب، طاقت اور مفاد کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر انسانیت کو قربان کیا گیا۔

حق خودارادیت اور جنرل اسمبلی

آصف محمود

ایک عرصے سے یہ نیا رجحان سامنے آیا ہے کہ کچھ لوگ ہر موقع پر قومی موقف سے انحراف کرکے ایک احمقانہ بات کرتے ہیں اور پھر اس کے ابلاغ میں جت جاتے ہیں۔ مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ ریاست کے دیرینہ موقف کے خلاف ایک بات کہی جائے۔ کچھ وہ ہیں جو پوری شرپسندی سے یہ کام کرتے ہیں اور کچھ وہ ہیں جو اس واردات کو بظاہر علمی پیرائے میں بیان کر کے لوگوں کو حیران کر دینا چاہتے ہیں کہ دیکھیے صاحب ہم صرف فقہ کی دنیا میں ہی نہیں، بین الاقوامی قانون کی دنیا میں بھی نئی بات کہہ رہے ہیں۔ چنانچہ ایک غلط فہمی تسلسل سے پھیلائی جارہی ہے کہ کشمیر پر اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کوئی حیثیت نہیں۔ کیونکہ یہ باب چھ کے تحت پاس کی گئی ہیں اور باب چھ کے تحت پاس کی گئی قراردادیں محض علامتی ہوتی ہیں انہیں قوت سے نافذ نہیں کیا جاسکتا۔ قوت نافذہ صرف ان قراردادوں میں ہوتی ہے جو باب نمبر 7 کے تحت پاس کی جائیں۔ یہ ایک بالکل غلط موقف ہے۔ انٹرنیشنل لاء □ کی روشنی میں یہ قراردادیں نہ صرف معتبر ہیں بلکہ ان پر عمل کرنا بھی لازم ہے۔ ان قراردادوں میں کہیں نہیں لکھا کہ یہ ''نان بائنڈنگ'' ہیں۔ حتی کہ یہ بھی نہیں کہیں لکھا کہ یہ باب 6 کے تحت پاس کی جارہی ہیں۔ البتہ چونکہ بھارت اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 35 کے تحت کشمیر کا مسئلہ سلامتی کونسل میں لے گیا اور آرٹیکل 35 باب 6 میں آتا ہے اس لیے یہی تصور کیا جاتا ہے کہ یہ قراردادیں باب 6 کے تحت پاس کی گئیں اور یہ ''نان بائنڈنگ'' ہیں۔ پاکستان سے قبائل کی جارحیت کی تو بہت بات کی جاتی ہے لیکن اس سوال کا بھی تو کوئی جواب دے کہ اگر پاکستان کی طرف سے جارحیت ہوئی تھی تو بھارت اس معاملے کو ''مسئلے کے پرامن'' حل کے لیے باب 6 کے تحت کیوں لے کر گیا، جارحیت کی صورت میں تو باب 7 کے تحت جانا چاہیے تھا۔ خیر یہ ایک الگ اور دلچسپ پہلو جس پر کسی آئندہ کالم میں بات کریں گے کیونکہ 'مطالعہ ہندوستان' کے بہت سے باب ابھی تشنہ ہیں، اور یہ تشنگی پکار پکار کر کہہ رہی ہے: العطش، العطش۔

بھارت سلامتی کونسل میں اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت گیا تھا اور سلامتی کونسل نے اسی چارٹر کی روشنی میں اس مسئلے پر قراردادیں پاس کیں۔ سوال اب یہ ہے کہ ان قراردادوں کی حیثیت کیا ہے۔ اس کا جواب اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 25 میں دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ آرٹیکل 25 باب چھ کا حصہ نہیں۔ یہ پانچویں باب میں درج ہے جو سلامتی کونسل کے ڈھانچے اور عمومی دائرہ کار سے متعلق ہے۔ اس آرٹیکل میں بتایا گیا ہے کہ سلامتی کونسل کی قراردادوں کی حیثیت کیا ہوگی اور ان کے بارے میں ممالک کا رویہ کیا ہوگا۔ ذرا اس مختصر سے آرٹیکل کو پڑھ لیجیے: The UnitedtheofMembers accepttoagreeNations decisionstheoutcarryand inCouncilSecuritytheof thewithaccordance Charter.present یعنی یہ آرٹیکل کہہ رہا ہے کہ اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک متفق ہیں کہ وہ سلامتی کونسل کے فیصلوں کو قبول کریں گے اور ان چارٹر کی روشنی میں ان پر عمل کریں گے۔ اس میں کہیں نہیں لکھا کہ باب 6 کی قراردادوں پر عمل کرنا ضروری نہیں ہوگا اور صرف باب 7 کی قراردادیں قابل عمل ہوں گی اور صرف انہی کو نافذ کیا جائے گا۔ آرٹیکل 25 یہ وضاحت کر رہا ہے کہ اس چارٹر کے تحت سلامتی کونسل جو بھی فیصلہ کرے گی اسے قبول کرنا ہی کافی نہیں اس پر عمل کرنا بھی لازم ہے۔ اب باب 6 بھی اسی چارٹر کا حصہ ہے اور پاس کی گئی قراردادیں اسی سلامتی کونسل کی ہیں جو اسی چارٹر کے تحت کارروائی کر رہی تھی تو ان قراردادوں کو آرٹیکل 25 میں دی گئی وضاحت کے بعد ''نان بائنڈنگ'' کیسے کہا جاسکتا ہے۔ انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس کی سابق صدر بیرونس ہیگنز کا موقف بھی یہی ہے کہ چونکہ آرٹیکل 25 نہ باب 6 کا حصہ ہے نہ باب 7 کا۔ اس لیے اس میں کہی گئی بات کو محض باب 7 تک محدود نہیں کیا جاسکتا بلکہ اس کا اطلاق باب چھ پر بھی ہوگا۔ امریکہ کے انٹرنیشنل لاء □ کے پروفیسر سٹیفن زیونس اپنی کتاب میں اس بحث کو یوں سمیٹتے ہیں کہ ایسا ہرگز نہیں کہ باب 6 کی قرارداد محض مشاورتی نوعیت کی ہیں قرارداد محض مشاورتی نوعیت کی ہے اور 'بائنڈنگ' نہیں ہے۔ باب چھ کی قرارداد بھی اتنی ہی بائنڈنگ ہے جتنی باب سات کی۔ باب چھ کی قرارداد کو کیسے نافذ کرنا ہے صرف اس کا فیصلہ کرنا باقی ہوتا ہے۔ لیکن وہ ہوتی اتنی ہی جبر ہے جتنی باب سات کی قرارداد۔ یہ سوال بطروس غالی کے زمانے میں بھی اٹھا۔ بطروس غالی جب اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل تھے تو انہوں نے یہی سوال اقوام متحدہ کے لیگل ایڈوائزر کے سامنے رکھا۔ انہیں جو جواب ملا اس کے اختتام پر یہ سطر لکھی تھی اور اہم بات یہ کہ ساری سطر ہی 'کیپٹل لیٹرز' میں لکھی تھی جو معاملے کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ آپ بھی پڑھ لیجیے، کیا لکھا تھا: NO COUNCILSECURITY BECANRESOLUTION AS ESCRBED UNENFORCEABLE یاد رہے کہ یہ کسی دانشور کا موقف نہیں تھا کہ کسی کی ذاتی رائے قرار دے کر نظر انداز کر دیا جائے۔ یہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے سوال پر اقوام متحدہ کے لیگل ایڈوائزر کا جواب تھا۔ نمیبیا کیس میں عالمی عدالت انصاف کا اکثریتی فیصلہ بھی یہی تھا کہ سلامتی کونسل کی تمام قراردادیں 'بائنڈنگ' ہوتی ہیں۔ اس ساری بحث میں اقوام متحدہ کے چارٹر کا پہلا باب بہت اہم ہے۔ یہ اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصول بیان کرتا ہے۔ اس کے دو ہی آرٹیکل ہیں۔ ذرا دیکھتے ہیں کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کا آرٹیکل 2 کیا کہہ رہا ہے؟ آرٹیکل 2 میں واضح طور پر لکھا ہے کہ تمام رکن ممالک اس چارٹر کے تحت عائد Obligations کو پورا کرنے کے پابند ہوں گے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ چارٹر کے تحت عائد Obligations سے کیا مراد ہے؟ اقوام متحدہ کی Collective measures committee نے اس کی وضاحت یہ کی ہے کہ چارٹر کے تحت عائد Obligations یعنی فرائض اور ذمہ داریوں میں نہ صرف سلامتی کونسل کی تمام قراردادیں آتی ہیں بلکہ جنرل اسمبلی کی قراردادیں بھی ان میں شامل ہیں۔ ان سب پر عمل کرنا تمام رکن ممالک کی Obligations میں آتا ہے۔ اب جس چیز کو اقوام متحدہ کا چارٹر قرار دے رہا ہو۔

بلوچستان: ہم سے کہاں بھول ہوئی ہے؟

علی احمد ڈھلوں

بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کو ایک ہفتہ گزر چکا ہے، مگر 12 مختلف مقامات پر ہونے والے ہم آہنگ اور منظم حملے ابھی بھی قومی شعور میں ایک تلخ حقیقت کے طور پر موجود ہیں۔ یہ واقعات صرف کچھ دہشت گردانہ کارروائیاں نہیں بلکہ ایک بڑی، منظم سازش کا حصہ ہیں، جس کا مقصد بلوچستان کو عدم استحکام کے دائرے میں رکھنا، پاکستان کی داخلی سلامتی کو کمزور کرنا اور معاشرتی ڈھانچے میں دراڑیں پیدا کرنا ہے۔ ہر نیا واقعہ ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ آخر بلوچستان میں امن قائم کیوں نہیں ہو پارہا، اور یہ کہ کون سی قوتیں اس بدامنی کو ہوا دے رہی ہیں؟ یہ حقیقت اب کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان میں جاری تشدد کے پیچھے صرف مقامی مسائل نہیں بلکہ ایک طویل المدتی بیرونی منصوبہ بندی کارفرما ہے۔ بھارت کی خفیہ ایجنسی ''را'' بلوچستان میں عسکریت پسندی کو ہوا دینے میں سرگرم ہے۔ یہ صرف محض نظریاتی یا اقتصادی حامیوں کے ذریعے نہیں بلکہ ایک منظم نیٹ ورک کے تحت کام کر رہی ہے، جس میں فنڈنگ، تربیت، جدید ہتھیار اور لاجسٹک سپورٹ شامل ہے۔ افغانستان میں موجود کچھ عناصر بھی اس نیٹ ورک کی کھلی سرپرستی کر رہے ہیں، جہاں یہ دہشت گرد گروہ محفوظ پناہ گاہ حاصل کرتے ہیں اور سرحد پار سے بلوچستان میں کارروائیاں کرتے ہیں۔ یہ سازش اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گردی کا دائرہ محض سکیورٹی تنصیبات یا سرکاری عمارتوں تک محدود نہیں رہا بلکہ عام شہری، اسکول، مارکیٹ اور نقل و حمل کے ذرائع بھی نشانے پر ہیں۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ دشمن کا مقصد صرف خوف پھیلانا نہیں، بلکہ ریاست کے لیے ایک مسلسل چیلنج پیدا کرنا اور معاشرتی توازن کو بگاڑنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حملوں کی شدت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، اور یہ سلسلہ کہیں بھی رکنے کے آثار نہیں دکھا رہا۔ مزید تشویشناک پہلو یہ ہے کہ حملوں میں پہلی بار نوجوان لڑکیوں کو بھی شامل کیا گیا۔ یہ ایک نیا اور خطرناک رجحان ہے، جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دشمن نے نہ صرف نسل نو کی نفسیات پر اثر ڈالنے کی منصوبہ بندی کی ہے بلکہ سماجی اقدار کو بھی نشانہ بنایا جارہا ہے۔ یہ لڑکیاں نہ صرف حملے کر رہی ہیں بلکہ دشمن کے پراپیگنڈے کے آلے کے طور پر استعمال ہو رہی ہیں، جس کا مقصد معاشرت میں خوف اور انتشار پیدا کرنا ہے۔ بلوچستان میں اس وقت جو بدامنی اور عدم استحکام نظر آتا ہے، وہ صرف مقامی سطح پر ناراضگی یا احتجاج نہیں بلکہ ایک مکمل ہائبرڈ وار کا حصہ ہے۔ بھارت کی خفیہ ایجنسی ''را'' نے طویل عرصے سے اس صوبے کو پاکستان سے الگ کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی ہے۔ بلوچستان کی معدنیات، بندرگاہ گوادر اور اس کا جغرافیائی محل وقوع دشمن کے لیے ایک اہم ہدف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دہشت گردانہ کارروائیوں کو نہ صرف مالی اور تکنیکی وسائل مہیا کیے جا رہے ہیں بلکہ افغانستان کی سرزمین کو محفوظ پناہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، جہاں سے یہ گروہ تربیت اور حملوں کے لیے فعال رہتے ہیں۔ اس صورتحال میں بلوچستان کے دو قسم کے قوم پرستوں کا کردار بھی اہمیت رکھتا ہے۔ ایک وہ جو اپنے صوبے کے وسائل اور عوامی حقوق کے لیے آواز بلند کرتے ہیں، جبکہ دوسری قسم وہ ہے جو بیرونی سرپرستی میں علیحدگی پسند ایجنڈا اچھالتے ہیں۔ یہ علیحدگی پسند گروہ ''آزاد بلوچستان'' کے نعرے کے تحت کام کرتے ہیں اور اکثر بیرونی طاقتوں سے وابستہ ہوتے ہیں، جو ان کی مالی و عسکری حمایت کرتی ہیں۔ اس لیے یہ کہنا کہ یہ محض داخلی تصادم ہے، حقیقت سے بعید ہوگا۔ بین الصوبائی نفرتوں اور سماجی تقسیم کو بھی دشمن نے بڑی مہارت سے ہوا دی ہے۔ بلوچستان کے رقبے کا 45 فیصد پاکستان کے مجموعی رقبے سے زیادہ ہے، اور اس کے وسائل، قدرتی معدنیات، بندرگاہیں اور انسانی وسائل کسی بھی بیرونی قوت کے لیے کشش کا سبب ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دشمن نہ صرف حملے کر رہا ہے بلکہ مقامی سطح پر اختلافات اور انتشار پیدا کرنے کی کوشش بھی کر رہا ہے، تاکہ عوام اور رہنما طبقے کے درمیان عدم اعتماد پیدا کیا جاسکے۔ اس صورتحال میں سب سے اہم اور فوری ضرورت یہ ہے کہ عوام میں شعور پیدا کیا جائے کہ بلوچستان میں بدامنی کے پیچھے اصل محرک بیرونی ہے۔ بھارت کی خفیہ ایجنسی اور افغانستان میں موجود نیٹ ورک بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے سرگرم ہیں۔ اس حقیقت کو نظر انداز کرنا کسی بھی قومی حکمت عملی کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ عوام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ تنازعات اور حملے ان کے روزمرہ مسائل یا مقامی سیاست کے سبب نہیں بلکہ ایک طویل المدتی بیرونی منصوبے کا حصہ ہیں۔ حالیہ حملوں اور دہشت گردی کے واقعات نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ بلوچستان میں کسی بھی حل کے لیے صرف ردعمل کافی نہیں۔ دہشت گرد عناصر اور ان کی پشت پناہی کرنے والے ممالک کا مقابلہ کرنے کے لیے مستقل اور مربوط حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ صرف مقامی سطح پر مزاحمت یا احتجاج سے حالات نہیں بدلیں گے، کیونکہ اصل طاقت اور منصوبہ بندی بیرون ملک سے آرہی ہے۔ بلوچستان کے عوام کو بھی سمجھنا ہوگا۔

پبلشر ڈاکٹر سلیم صادق نے شال پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: ڈاکٹر خرم شہزاد سب ایڈیٹر انجم بلوچ فون 0990-081-247 081-2470991 فیکس۔ بیورو چیف گوادر عبدالغفور بلوچ، پتہ ملت نیوز ایجنسی گوادر۔ موبائل نمبر 0332-236423۔ میاں جراک اللہ ریزیڈنٹ ایڈیٹر اسلام آباد۔ آفس 5 فرسٹ فلور علی پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد۔ موبائل نمبر 0300-9847010 فون نمبر 051-8311430 فیکس نمبر 051-8311450 ای میل isb33@yahoo.com

شال بقیہ 1

اشاریوں میں مثبت پیش رفت ریکارڈ کی گئی ہے، جس سے پاکستان کے بیرونی شعبے اور مالیاتی نظم و ضبط کی صورتحال میں بہتری کی عکاسی ہوتی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق جولائی 2026 میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر بڑھ کر 3.63 ارب ڈالر ہو گئیں، جو ملکی زرمبادلہ کی پوزیشن مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ترسیلات زر میں اضافے سے بیرونی ادائیگیوں کے دباؤ کو کم کرنے اور ملکی معیشت میں مالی سرگرمیوں کو سہارا ملنے کی توقع ہے۔ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر بھی بڑھ کر 17.08 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے، جسے بیرونی ادائیگیوں کی استعداد کے حوالے سے مثبت پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ معاشی ماہرین کے مطابق زرمبادلہ ذخائر میں بہتری سے ملکی معیشت کو بیرونی جھٹکوں سے نمٹنے میں مدد مل سکتی ہے۔ جولائی میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی اور یہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 38 فیصد کم ہو کر 328 ملین ڈالر رہ گیا۔ ماہرین کے مطابق کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی بیرونی شعبے میں توازن بہتر ہونے کی علامت ہے اور اس سے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ بھی کم ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب جولائی کے دوران پاکستانی روپے کی قدر میں بھی نسبتاً استحکام برقرار رہا اور ڈالر کے مقابلے میں معمولی بہتری دیکھی گئی۔ کرنسی مارکیٹ میں استحکام کو بیرونی کھاتے میں بہتری اور زرمبادلہ کی دستیابی سے بھی جوڑا جا رہا ہے۔ مالیاتی محاذ پر بھی جولائی کے دوران مثبت پیش رفت سامنے آئی۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ماہ کے دوران 810 ارب روپے ٹیکس وصول کیا، جو مقررہ ماہانہ ہدف سے زائد ہے۔ ٹیکس وصولیوں میں بہتری حکومت کی مالیاتی نظم و ضبط اور محصولات میں اضافے کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ معاشی ماہرین کے مطابق ترسیلات زر میں اضافہ، زرمبادلہ ذخائر میں بہتری، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی، روپے کا نسبتاً مستحکم رہنا اور ٹیکس وصولیوں میں اضافے جیسے عوامل مجموعی طور پر ملکی معیشت میں استحکام کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ماہرین نے کہا کہ اگر حکومت معاشی اصلاحات، مالیاتی نظم و ضبط اور بیرونی شعبے میں بہتری کے تسلسل کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہی تو پاکستان پائیدار معاشی استحکام کی جانب مزید پیش رفت کر سکتا ہے۔ مثبت معاشی اشاریوں سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافے اور ملک میں کاروباری و سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کو فروغ ملنے کی بھی توقع ہے۔

شال بقیہ 2

کردہ غیر جانب دار ماہر جولائی 2027 تک یہ فیصلہ کرے گا کہ ہمالیائی خطے میں زیر تعمیر پن بجلی منصوبے سندھ طاس معاہدے کی شرائط کے مطابق ہیں یا نہیں۔ یہ معاملہ بالخصوص کشن گنگا اور رتلے پن بجلی منصوبوں سے متعلق پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری طویل تنازع کا حصہ ہے۔ بھارت ماضی میں ہیگ کی ثالثی عدالت کی کارروائی کو مسترد کرتا رہا ہے جبکہ پاکستان کا موقف ہے کہ سندھ طاس معاہدہ ایک پابند بین الاقوامی معاہدہ ہے۔ اس فیصلے کا بنیادی اثر یہ ہے کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے کو معطل قرار دے کر اس کی ذمہ داریوں سے دستبردار نہیں ہو سکتا۔ دریں اثنا، عالمی ثالثی عدالت کے سندھ طاس معاہدے سے متعلق فیصلے پر حکومت پاکستان نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان نے موقف اختیار کیا کہ عالمی ثالثی عدالت نے سندھ طاس معاہدے پر فیصلے میں عبوری اقدامات جاری کیے ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ عالمی ثالثی عدالت کا فیصلہ متفقہ ہے، فی الحال تفصیلی فیصلہ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ فیصلے میں بھارت کو سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کی اجازت نہیں، عالمی قوانین کے مطابق بھی بھارت یہ معاہدہ معطل نہیں کر سکتا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ سندھ طاس معاہدہ ختم نہیں ہوا، نہ ہی اس کے آپریشنز معطل ہوئے ہیں، بھارت اس معاہدے پر مکمل عمل درآمد کا پابند ہے۔ حکومت پاکستان کے اعلامیے میں کہا گیا کہ معاہدے کے مطابق پن بجلی منصوبوں کو ڈیزائن اور آپریشن تبدیل نہیں کیا جا سکتا، پاکستان عالمی ثالثی عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہے۔ خیال رہے کہ 24 اپریل 2025 کو بھارتی حکومت نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی سے پاکستان کو باضابطہ آگاہ کیا تھا۔ بھارتی سیکرٹری آبی وسائل نے پاکستانی ہم منصب کو خط کے ذریعے آگاہ کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ بھارتی حکومت نے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اطلاق فوری طور پر ہوگا۔ پاکستان نے سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا بھارتی اعلان مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان کے پانی کے بہاؤ کو روکنے کی کوشش جنگ سمجھی جائے گی، پوری قوت سے جواب دیا جائے گا۔ بھارت اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان برسوں کے مذاکرات کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان عالمی بینک کی ثالثی میں سندھ طاس معاہدہ (Indus Water Treaty) 19 ستمبر 1960 کو عمل میں آیا تھا۔ اس وقت بھارت کے وزیراعظم جواہر لال نہرو اور پاکستان کے سربراہ مملکت جنرل ایوب خان نے کراچی میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ مغربی دریاؤں یعنی سندھ، جہلم اور چناب کو پاکستان، مشرقی دریاؤں یعنی راوی، بیاس اور ستلج کا کنٹرول بھارت کے ہاتھ میں دیا گیا، دونوں ممالک نے دریاؤں کے حوالے سے اپنے مشترکہ مفادات کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مستقل انڈس کمیشن قائم کیا، بھارت یکطرفہ معاہدہ معطل یا ختم نہیں کر سکتا، تبدیلی کیلئے رضامندی ضروری، پاکستان ثالثی عدالت جانے کا حق رکھتا ہے۔ پاکستان سندھ طاس معاہدے کے آرٹیکل 9 کے تحت بھارتی انڈس واٹر کمشنر سے رجوع کرنے پر غور کر رہا ہے، معاہدہ معطل کرنے کی وجوہات جاننے کیلئے پاکستانی انڈس واٹر کمشنر کی جانب سے بھارتی ہم منصب کو خط لکھے جانے کا امکان ہے۔ یہ امید کی گئی تھی کہ یہ معاہدہ دونوں ملکوں کے کاشتکاروں کے لیے خوشحالی لائے گا اور امن، خیر سگالی اور دوستی کا ضامن ہوگا۔ دریاؤں کی تقسیم کا یہ معاہدہ کئی جنگوں، اختلافات اور جھگڑوں کے باوجود 62 برس سے اپنی جگہ قائم ہے۔ سندھ طاس معاہدے کے تحت مغربی دریاؤں یعنی سندھ، جہلم اور چناب کو پاکستان کے کنٹرول میں دیا گیا، بھارت کو ان دریاؤں کے بہتے ہوئے پانی سے بجلی پیدا کرنے کا حق ہے لیکن اسے پانی ذخیرہ کرنے یا اس کے بہاؤ کو کم کرنے کا حق نہیں ہے۔ بھارت نے وعدہ کیا کہ وہ پاکستان میں ان کے بہاؤ میں کبھی کوئی مداخلت نہیں کرے گا۔ مشرقی دریاؤں یعنی راوی، بیاس اور ستلج کا کنٹرول بھارت کے ہاتھ میں دیا گیا، بھارت کو ان دریاؤں پر پراجیکٹ وغیرہ بنانے کا حق حاصل ہے جن پر پاکستان اعتراض نہیں کر سکتا۔ دونوں ممالک نے دریاؤں کے حوالے سے اپنے مشترکہ مفادات کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مستقل انڈس کمیشن قائم کیا۔ جو بھارت اور پاکستان کے کمشنروں پر مشتمل تھا۔ ہائیڈرولوجیکل اور موسمیاتی مراکز کا ایک مربوط نظام قائم کیا گیا۔

شال بقیہ 3

اور تمام متعلقہ فریقین سے مذاکرات، روزگار کی فراہمی اور امن و امان کے مسئلے پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا۔ یہ کہ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت 40 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا، جس میں مختلف محکموں سے متعلق سوالات، توجہ دلاؤ نوٹس، قراردادوں اور قانون سازی پر غور کیا گیا۔ وقفہ سوالات کے دوران اراکین نے محکموں کی جانب سے سوالات کے بروقت جوابات نہ ملنے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ رکن اسمبلی زابد ریکی نے کہا کہ اسمبلی میں پوچھے گئے سوالات کے جوابات دو، دو سال تک نہیں ملتے، جبکہ اپوزیشن لیڈر یونس زہری نے کہا کہ جن وزرا کے جوابات ہوتے ہیں وہ ایوان میں موجود نہیں ہوتے، اگر جوابات نہیں دینے تو وقفہ سوالات ہی ختم کر دیا جائے۔ اسپیکر نے رولنگ دی کہ آئندہ محکموں سے متعلق سوالات کے جوابات ایک ہفتے کے اندر موصول ہونے چاہئیں۔ امن وامان پر بحث کرتے ہوئے زابد ریکی نے کہا کہ حکومتی اور اپوزیشن اراکین کے لیے اپنے گھروں تک جانا مشکل ہو گیا ہے اور بلوچستان کی موجودہ صورتحال کی ذمہ دار وفاقی حکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود امن وامان قائم نہیں ہو پا رہا، جمعیت علما اسلام کے کئی رہنما شہید ہوئے لیکن ان کے قاتل گرفتار نہیں ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں انسانوں کا خون بہہ رہا ہے، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائے اور صوبے کی ناراض سیاسی جماعتوں، قبائلی سرداروں اور دیگر تمام متعلقہ فریقین کو ایک میز پر بٹھا کر مسئلے کا سیاسی حل تلاش کیا جائے۔ رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ بجلی، گیس اور پانی سے زیادہ جینے کا حق مانگ رہے ہیں، صوبے میں روزانہ بچے اور نوجوان مارے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم محب وطن ہیں اور پاکستان سے محبت کرتے ہیں، حکومت تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر امن و امان کے مسئلے پر سنجیدہ مشاورت کرے۔ اپوزیشن لیڈر یونس زہری نے کہا کہ مستونگ کو خالی کرنے اور خضدار کو چھ کے باغات ختم کرنے سے دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جہاں دہشت گرد موجود ہیں وہاں کارروائی کی جائے اور عام لوگوں کو تنگ نہ کیا جائے۔ انہوں نے صوبے کی امن و امان کی صورتحال پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کا مطالبہ بھی کیا۔ صوبائی وزیر صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان کے موجودہ حالات ماضی کی پالیسیوں کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پلوں کو اڑانے سے آزادی حاصل نہیں ہو سکتی، جبکہ صوبے کی اکثریت آزادی کی خواہش مند نہیں۔ انہوں نے بھی امن و امان کے معاملے پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کی حمایت کی۔ وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ بلوچستان حکومت امن و امان کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، تاہم جب تک تمام سیاسی جماعتیں مل بیٹھ کر مسئلے کا حل تلاش نہیں کریں گی، مشکلات برقرار رہیں گی۔ رکن اسمبلی سید ظفر آغا نے کہا کہ ایوان میں سچ بولنا چاہیے اور ان کیمرہ اجلاس میں صوبے کی صورتحال کا جائزہ لے کر آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے۔ رکن اسمبلی فضل قادر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کی کوئی شاہراہ محفوظ نہیں، اس لیے امن و امان کی صورتحال پر ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے۔ صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال نئی نہیں، ماضی میں بھی بڑے پیمانے پر دہشت گردی کے واقعات ہوتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کے لیے فراہم کی جانے والی ایمبولینسز بھی چھینی جا رہی ہیں اور صوبے کے ہر علاقے کو محفوظ بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر وسائل درکار ہیں۔ انہوں نے دہشت گردی کو صرف بے روزگاری سے جوڑنے کو درست قرار نہ دیتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف مسلسل کارروائیاں کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو کون بھرتی اور اسلحہ فراہم کر رہا ہے، اس حوالے سے صورتحال واضح کرنے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں بلوچستان میں تیزاب گردی کے واقعات کی روک تھام کے لیے قانون سازی سے متعلق قرارداد بھی پیش کی گئی۔ رکن اسمبلی شاہدہ رؤف نے خواتین پارلیمانی کاکس کی جانب سے قرارداد پیش کی، جس میں ڈاکٹر ماہ نور کے ساتھ پیش آنے والے تیزاب گردی کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر قانون سازی کا مطالبہ کیا گیا۔ وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ تیزاب گردی کے واقعات کی روک تھام کے لیے قانون سازی ضروری ہے اور صوبائی حکومت جلد اس حوالے سے قانون اسمبلی میں پیش کرے گی۔ ایوان نے قرارداد کو مشترکہ قرارداد قرار دیتے ہوئے منظور کر لیا۔ اس موقع پر بعض اراکین کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ بھی ہوا جس سے ایوان کی صورتحال کشیدہ ہو گئی، بعد ازاں خواتین اراکین اسمبلی نے ڈاکٹر ماہ نور سے اظہار یکجہتی کے لیے کھڑے ہو کر یکجہتی کا اظہار کیا۔ اجلاس میں صوبے میں امن و امان یقینی بنانے، دہشت گردی، انتہاپسندی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے فیصلہ کن کارروائی اور دہشت گرد عناصر و ان کے سہولت کاروں کو بے نقاب کرنے سے متعلق قرارداد بھی زیر بحث آئی۔ رکن اسمبلی زمرک خان اچکزئی کی جانب سے نیشنل ایکشن پلان پر موثر عملدرآمد کے لیے پیش کی گئی قرارداد بلوچستان اسمبلی نے منظور کر لی۔ اجلاس میں تولیدی صحت کی دیکھ بھال کے حقوق کے تحفظ و فروغ، سیف ہومز کی تعمیر اور بلوچستان ایمپلائمنٹ آف چلڈرن کے ترمیمی مسودات قانون بھی منظور کر لیے گئے، جبکہ بلوچستان آبی وسائل کے انتظام و انصرام اور ضابطہ فوجداری 1898 کے ترمیمی مسودات قانون متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیے گئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں شراب خانوں سے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ شراب خانے غیر مسلم شہریوں کے لیے ہیں اور یہ قیام پاکستان سے قبل سے قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود شراب نہیں پیتے، تاہم اگر کسی شراب خانے کا نام کسی علاقے کے نام پر رکھا گیا ہے تو اسے تبدیل کرائیں گے۔ اجلاس کے آغاز پر اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کے جوان سال بیٹے، [illegible] میں جاں بحق ہونے والے بچوں اور سیکیورٹی فورسز کے شہید اہلکاروں کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

شال بقیہ 4

افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے اور اجلاس میں شریک مختلف ممالک کے رہنماؤں سے دوطرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے، جن میں باہمی تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری اور علاقائی تعاون سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال ہوگا۔ وزیراعظم شہباز شریف 2 ستمبر کو کرغزستان کا سرکاری دورہ بھی کریں گے، جہاں صدر صادر جاپاروف سے ملاقات میں پاک کرغز تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت کی جائے گی۔ واضح رہے کہ ایس سی او سربراہ اجلاس میں بھارتی وزیراعظم نریندر مودی سمیت روس، چین اور ایران کے صدر بھی شریک ہوں گے، جبکہ پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم اس بیٹھک میں ایک ہی مقام پر موجود ہوں گے۔ وفاقی وزرا جام کمال خان، عبدالعلیم خان اور عطا اللہ تارڑ بھی وزیراعظم کے ہمراہ ہیں۔

شال بقیہ 5

کار بلوچستان میں معدنیات سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سرمایہ کار دوست پالیسیوں اور وژن کے باعث صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا ہو رہا ہے۔ حکومت بلوچستان سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ صوبے کے وسائل کو جدید ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے ذریعے بروئے کار لا کر نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں بلکہ بلوچستان کی معیشت کو بھی مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو صوبے میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع سے آگاہ کرنے اور انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ حکومت کی ترجیح ہے کہ سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سہولت، ضروری معلومات اور متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے میں آسانی فراہم کی جائے۔ وائس چیئرمین نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مختلف شعبوں میں مزید سرمایہ کاری متوقع ہے۔ انہوں نے عالمی اور ملکی سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور صوبے کی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

شال بقیہ 6

برینٹ خام تیل کی قیمت 1.08 ڈالر یا 1.23 فیصد اضافے کے بعد 89.18 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔ دوسری جانب امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کی قیمت 92 سینٹ یا 1.10 فیصد اضافے کے بعد 84.32 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ صورتحال ایک بار پھر کشیدگی میں اضافے کے مرحلے میں داخل ہو گئی ہے۔ یہ صورتحال کتنی دیر برقرار رہے گی، اس بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے، یہ چند دن بھی ہو سکتے ہیں اور کئی ہفتے بھی۔

شال بقیہ 7

گہری سازش قرار دی، انہوں نے شفاف تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جے یو آئی ایک پرامن جماعت ہے، پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے ساتھ اس طرح کے رویے کی بجائے بھی عزت کرتے کم ہیں۔ جے یو آئی کے سینئر رہنما و ممتاز قبائلی شخصیت سردار علی محمد قلندرانی کے گھر پر بلاجواز چھاپہ مارنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہیں۔ ایک شریف شہری کے گھر پر بلاجواز چھاپہ مارنا بلوچ روایات، اسلامی تعلیمات اور آئین پاکستان کے قوانین کے خلاف ورزی ہیں سردار علی محمد قلندرانی کے گھر پر چھاپہ مار کر حکومت یہ سمجھتی ہیں کہ جمعیت علماء اسلام کے قائدین اور کارکنوں کو کمزور کر سکے تو یہ انکے بھول ہیں۔ اس شرمناک عمل کی اگر فل فور جامع تحقیق نہ کی گئی تو جمعیت علماء اسلام شدید ردعمل اپنائیگے۔ سردار علی محمد قلندرانی انتہائی معزز و شریف شہری ہے اس طرح کے رویہ انکے ساتھ اپنانا ایک سوچی سمجھی سازش ہے قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی نے مطالبہ کیا کہ اس ناروا عمل کے محرکات عوام کے سامنے لائے ملوث کرداروں کی خلاف کارروائی کرنے کی توجمعیت علماء اسلام شدید احتجاج کی طرف جائیگا۔

شال بقیہ 8

ایل کے ساتھ 3G اور 4G انٹرنیٹ سروس بھی بحال کی جا رہی ہے۔ مظفرآباد سمیت دیگر اضلاع کے تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر میں بھی انٹرنیٹ کی سہولت بحال ہوگئی۔ انٹرنیٹ سروس بحال ہونے کے بعد مختلف علاقوں میں مواصلاتی سہولتیں معمول پر آنا شروع ہو گئیں۔ باغ اور دیر کوٹ میں بھی محدود انٹرنیٹ سروس بحال کر دی گئی ہے۔ مظفرآباد میں فی الحال تعلیمی اداروں اور بینکوں کے لیے صرف ڈی ایس ایل سروس بحال کی گئی ہے۔ محکمہ داخلہ آزاد کشمیر کے مطابق ڈی ایس ایل اور تھری جی، فور جی انٹرنیٹ سروسز مرحلہ وار بحال کی جا رہی ہیں، تاہم کچھ علاقوں میں سروس صرف تعلیمی اداروں اور بینکوں تک محدود رکھی گئی ہے۔ میرپور اور بھمبر کے اضلاع میں ڈی ایس ایل انٹرنیٹ سروس دستیاب ہے، جبکہ ان دونوں اضلاع میں لینڈ لائن سروسز بھی بحال کر دی گئی ہیں۔ دوسری جانب سہنسہ، سرساوہ، بلوچ اور میرہ پائی میں انٹرنیٹ سروس تاحال معطل ہے، جبکہ راولاکوٹ اور سدھنوتی میں بھی فی الحال انٹرنیٹ سروس بحال نہیں کی گئی۔

شال بقیہ 9

نوٹیفکیشن کے تسلسل میں اب جمعہ کو صوبے بھر کے تمام سرکاری دفاتر میں ورکنگ ڈے کے طور پر منایا جائے گا۔ حکومت بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں، انتظامی سیکرٹریز، ڈویژنل کمشنرز اور دیگر اعلیٰ حکام کو ہدایت کی ہے کہ فیصلے پر لفظ اور روح کے مطابق سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

شال بقیہ 10

پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے نواب شاہ اللہ خان زہری کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور انہیں عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری، سردارزادہ میر مظفر ساسولی اور ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری بھی موجود تھے۔ ملاقات میں ملکی و صوبائی سیاسی صورتحال، علاقائی امور اور باہمی دلچسپی کے معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ صوبے کے اہم معاملات اور عوامی مسائل بھی زیر غور آئے۔ اس موقع پر سیاسی روابط اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور صوبے کے وسیع تر مفاد کے لیے سیاسی روابط اور مشاورت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

شال بقیہ 11

سرحد کے ساتھ لینڈ سلائیڈنگ اور گلیشیئر پھٹنے کے بعد گزشتہ ہفتے آنے والے شدید سیلاب سے ہونے والے جانی نقصان اور تباہی پر صدر مملکت اور پاکستان کے عوام کی جانب سے تعزیت کا اظہار کیا۔ نیپال کی سفیر ریٹا دھٹال نے ان کا استقبال کیا اور اس مشکل وقت میں حکومت اور پاکستان کے عوام کی جانب سے نیپال کے ساتھ کی جانے والی یکجہتی اور حمایت کو سراہا۔ سید نیر بخاری اور مرتضیٰ سولنگی نے مہمانوں کی کتاب میں تعزیت اور یکجہتی کے پیغامات بھی درج کیے۔

شال بقیہ 12

ثالثی عدالت نے بھارت کو مقبوضہ کشمیر کے خطے میں پن بجلی منصوبوں پر کام سندھ طاس معاہدے کی شرائط کے مطابق محدود رکھنے اور پاکستان کیساتھ طے شدہ آبی معاہدے کی پاسداری کرنے کی ہدایت کر دی۔ ہیگ میں قائم عدالت نے قرار دیا کہ سندھ طاس معاہدہ بدستور مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کے پاس اسے ختم یا معطل کرنے کا کوئی جواز موجود نہیں۔ عدالت کے مطابق عالمی بینک کی جانب سے مقرر کردہ غیر جانب دار ماہر جولائی 2027 تک یہ فیصلہ کرے گا کہ ہمالیائی خطے میں زیر تعمیر پن بجلی منصوبے سندھ طاس معاہدے کی شرائط کے مطابق ہیں یا نہیں۔ یہ معاملہ بالخصوص کشن گنگا اور رتلے پن بجلی منصوبوں سے متعلق پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری طویل تنازع کا حصہ ہے۔ بھارت ماضی میں ہیگ کی ثالثی عدالت کی کارروائی کو مسترد کرتا رہا ہے جبکہ پاکستان کا موقف ہے کہ سندھ طاس معاہدہ ایک پابند بین الاقوامی معاہدہ ہے۔ اس فیصلے کا بنیادی اثر یہ ہے کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے کو معطل قرار دے کر اس کی ذمہ داریوں سے دستبردار نہیں ہو سکتا۔ دریں اثنا، عالمی ثالثی عدالت کے سندھ طاس معاہدے سے متعلق فیصلے پر حکومت پاکستان نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان نے موقف اختیار کیا کہ عالمی ثالثی عدالت نے سندھ طاس معاہدے پر فیصلے میں عبوری اقدامات جاری کیے ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ عالمی ثالثی عدالت کا فیصلہ متفقہ ہے، فی الحال تفصیلی فیصلہ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ فیصلے میں بھارت کو سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کی اجازت نہیں، عالمی قوانین کے مطابق بھی بھارت یہ معاہدہ معطل نہیں کر سکتا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ سندھ طاس معاہدہ ختم نہیں ہوا، نہ ہی اس کے آپریشنز معطل ہوئے ہیں، بھارت اس معاہدے پر مکمل عمل درآمد کا پابند ہے۔ حکومت پاکستان کے اعلامیے میں کہا گیا کہ معاہدے کے مطابق پن بجلی منصوبوں کو ڈیزائن اور آپریشن تبدیل نہیں کیا جا سکتا، پاکستان عالمی ثالثی عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہے۔ خیال رہے کہ 24 اپریل 2025 کو بھارتی حکومت نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی سے پاکستان کو باضابطہ آگاہ کیا تھا۔ بھارتی سیکرٹری آبی وسائل نے پاکستانی ہم منصب کو خط کے ذریعے آگاہ کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ بھارتی حکومت نے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اطلاق فوری طور پر ہوگا۔ پاکستان نے سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا بھارتی اعلان مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان کے پانی کے بہاؤ کو روکنے کی کوشش جنگ سمجھی جائے گی، پوری قوت سے جواب دیا جائے گا۔ بھارت اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان برسوں کے مذاکرات کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان عالمی بینک کی ثالثی میں سندھ طاس معاہدہ (Indus Water Treaty) 19 ستمبر 1960 کو عمل میں آیا تھا۔ اس وقت بھارت کے وزیراعظم جواہر لال نہرو اور پاکستان کے سربراہ مملکت جنرل ایوب خان نے کراچی میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ مغربی دریاؤں یعنی سندھ، جہلم اور چناب کو پاکستان، مشرقی دریاؤں یعنی راوی، بیاس اور ستلج کا کنٹرول بھارت کے ہاتھ میں دیا گیا، دونوں ممالک نے دریاؤں کے حوالے سے اپنے مشترکہ مفادات کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مستقل انڈس کمیشن قائم کیا، بھارت یکطرفہ معاہدہ معطل یا ختم نہیں کر سکتا، تبدیلی کیلئے رضامندی ضروری، پاکستان ثالثی عدالت جانے کا حق رکھتا ہے۔ پاکستان سندھ طاس معاہدے کے آرٹیکل 9 کے تحت بھارتی انڈس واٹر کمشنر سے رجوع کرنے پر غور کر رہا ہے، معاہدہ معطل کرنے کی وجوہات جاننے کیلئے پاکستانی انڈس واٹر کمشنر کی جانب سے بھارتی ہم منصب کو خط لکھے جانے کا امکان ہے۔ یہ امید کی گئی تھی کہ یہ معاہدہ دونوں ملکوں کے کاشتکاروں کے لیے خوشحالی لائے گا اور امن، خیر سگالی اور دوستی کا ضامن ہوگا۔ دریاؤں کی تقسیم کا یہ معاہدہ کئی جنگوں، اختلافات اور جھگڑوں کے باوجود 62 برس سے اپنی جگہ قائم ہے۔ سندھ طاس معاہدے کے تحت مغربی دریاؤں یعنی سندھ، جہلم اور چناب کو پاکستان کے کنٹرول میں دیا گیا، بھارت کو ان دریاؤں کے بہتے ہوئے پانی سے بجلی پیدا کرنے کا حق ہے لیکن اسے پانی ذخیرہ کرنے یا اس کے بہاؤ کو کم کرنے کا حق نہیں ہے۔ بھارت نے وعدہ کیا کہ وہ پاکستان میں ان کے بہاؤ میں کبھی کوئی مداخلت نہیں کرے گا۔ مشرقی دریاؤں یعنی راوی، بیاس اور ستلج کا کنٹرول بھارت کے ہاتھ میں دیا گیا، بھارت کو ان دریاؤں پر پراجیکٹ وغیرہ بنانے کا حق حاصل ہے جن پر پاکستان اعتراض نہیں کر سکتا۔ دونوں ممالک نے دریاؤں کے حوالے سے اپنے مشترکہ مفادات کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مستقل انڈس کمیشن قائم کیا۔ جو بھارت اور پاکستان کے کمشنروں پر مشتمل تھا۔ ہائیڈرولوجیکل اور موسمیاتی مراکز کا ایک مربوط نظام قائم کیا گیا۔

شال بقیہ 13

سے ایک شخص بلاک کلیم اللہ جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہو گئے پولیس نے نعش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 3 افراد کو گرفتار کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔

شال بقیہ 14

کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 12 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ دہشت گردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاست اپنی رٹ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے موثر اور مربوط کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی اور صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست کے دروازے ان لوگوں کے لیے آج بھی کھلے ہیں جو تشدد کا راستہ ترک کر کے ہتھیار ڈالنے اور آئین پاکستان کے تحت پرامن زندگی گزارنے کے لیے تیار ہیں۔ ایسے افراد قومی دھارے میں واپس آ کر ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں اور حکومت عوام کی اس خواہش کی تکمیل کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

شال بقیہ 15

ہے کہ یہ برآمد شدہ اسلحہ اور گولہ بارود نہتے بلوچ عوام کی ٹارگٹ کلنگ اور دیگر دہشت گردانہ کارروائیوں میں استعمال کیا جانا تھا۔ بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

شال بقیہ 16

کرافٹ سے سنگاپور روانہ ہوئے جبکہ حسن نواز شریف اور حسین نواز شریف بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ مزید برآں چوہدری راحیل منیر اور ڈاکٹر عدنان بھی سربراہ مسلم لیگ ن کے ہمراہ ہیں۔ نواز شریف نجی دورے پر سنگاپور اور جاپان جائیں گے۔ سنگاپور میں مختصر قیام کے بعد نواز شریف جاپان روانہ ہو جائیں گے۔ نواز شریف کی روانگی سے قبل وزیراعظم شہباز شریف سے ایئرپورٹ پر اہم ملاقات بھی ہوئی۔ وزیراعظم نے کرغزستان کے دورے سے متعلق پارٹی سربراہ سے رہنمائی بھی لی۔

شال بقیہ 17

کرتے ہوئے کیس میں نامزد تمام تین ملزمان کی گرفتاری انتہائی قابل تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کارروائی ڈی آئی جی رخشان اور ایس ایس پی نوشکی کی ہدایات پر ایس ایچ او تھانہ دال باندہ خان ماندائی کی سربراہی میں کی گئی، جس کے دوران نامزد ملزمان عصمت اللہ، زبیر اور کامران کو حراست میں لے کر مزید تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ بابر یوسفزئی کا کہنا تھا کہ کمسن بچی کے ساتھ پیش آنے والا یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول ہے، اور متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ اس کیس کی تفتیش کو انتہائی شفاف انداز میں مکمل کر کے ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق سخت سزا دلوائی جائے گی کیونکہ قانون سے کوئی بالاتر نہیں ہے، اور حکومت بلوچستان شہریوں کے جان و مال اور بالخصوص بچوں کے تحفظ کے لیے اپنے موثر اقدامات بدستور جاری رکھے گی۔

شال بقیہ 18

اکاؤنٹ اور ٹیکس وصولیوں میں مثبت پیش رفت ریکارڈ کی گئی۔ اسی دورانیے میں بیرون ملک پاکستانیوں کی ترسیلات زر جولائی 2026 میں بڑھ کر 3.63 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر 17.08 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں، جو بیرونی ادائیگیوں کے لیے مثبت اشارہ ہے۔ جولائی 2026 میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 38 فیصد کم ہو کر 328 ملین ڈالر رہا۔ روپے کی قدر میں جولائی 2026 کے دوران نسبتاً استحکام دیکھا گیا اور ڈالر کے مقابلے میں معمولی بہتری برقرار رہی۔ مالی نظم و ضبط کے باعث بھی جولائی 2026 میں ایف بی آر نے 810 ارب روپے ٹیکس وصول کیا جو ماہانہ ہدف سے زائد ہے۔ جولائی 2026 کے معاشی اعداد و شمار مالی نظم و ضبط، معاشی استحکام اور سرمایہ کاری اعتماد میں بہتری کی عکاسی کرتے ہیں۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق پاکستان معاشی اصلاحات، مالیاتی نظم و ضبط اور مضبوط بیرونی پوزیشن کے ذریعے پائیدار معاشی استحکام کی جانب گامزن ہے۔

شال بقیہ 19

کے بحران سے دوچار ہے، غلط حکومتی پالیسیوں نے مسائل میں اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ دنیا معاشی ترقی میں کہاں پہنچ گئی اور پاکستان آج کس مقام پر کھڑا ہے۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ریاست کا کام عوام کو شعور اور اقتدار دینا ہے مگر بدقسمتی سے عوام کو با اختیار بنانے کے بجائے ان کی آواز محدود کی جا رہی ہے۔ حکمرانی میں شخصیات کے بجائے پالیسیوں، آئین اور نظام پر بحث ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں آئینی ترمیم کے تحت صوبوں کو حاصل وسائل، قدرتی ذخائر اور محصولات کے حقوق تسلیم کیے جائیں۔ فاٹا کے حوالے سے ماضی کے فیصلوں کے باوجود وہاں کے مسائل حل نہیں ہو سکے ہیں، جے یو آئی نے اس وقت بھی اپنے تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ کسی سیاسی جماعت یا شخصیت کے خلاف ہونے کی بنیاد پر غداری کے الزامات عائد کرنا درست نہیں۔ جے یو آئی کو اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے کوئی سیاسی فائدہ حاصل کرنا قبول نہیں ہمیں انصاف اور آئین کی بالادستی چاہیے دفاع وطن ضروری ہے مگر جبر اور غیر آئینی اقدامات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سیاسی طور پر مضبوط اور باشعور بنانا ہوگا جبکہ شدت پسندی اور انتہاپسندی کے خاتمے کے لیے اجتماعی جدوجہد ضروری ہے۔ جے یو آئی اپنے اصولی موقف اور نظام عدل کے قیام کی جدوجہد جاری رکھے گی۔

شال بقیہ 20

بیرون ملک موجود اہلخانہ سے ٹیلی فون پر گفتگو کی سہولت فراہم کرنے کی درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے تینوں قیدیوں کی درخواستیں مسترد کر دیں۔ جسٹس محمد آصف نے قیدی محمد اسماعیل کی درخواست پر تحریری فیصلہ جاری کیا۔ عدالت نے اڈیالہ جیل کے قیدیوں کی جانب سے دائر دونوں درخواستیں خارج کر دیں، جن میں نجی اسپتال میں علاج، میڈیکل بورڈ کی تشکیل اور بیرون ملک اہلخانہ سے ٹیلی فونک رابطے کی سہولت فراہم کرنے کی استدعا کی گئی تھی۔ عدالت نے قرار دیا کہ درخواست گزار 2 اگست کے آفس آرڈر کو غیر قانونی ثابت کرنے اور اپنے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ قیدی کو اپنی مرضی کے نجی اسپتال منتقل ہونے کے بطور حق کوئی قانونی اختیار حاصل نہیں۔ قید کا مطلب آزادی پر قانون کے مطابق پابندیاں ہیں اور ہر تکنیکی سہولت کو بنیادی حق قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے قرار دیا کہ قیدیوں کے علاج معالجے کی بنیادی ذمہ داری ریاست اور سرکاری اسپتالوں کے انتظامی ڈھانچے پر عائد ہوتی ہے۔

شال بقیہ 21

قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ یہ کیس پہلے ہی 16 ستمبر کو سماعت کے لیے مقرر کیا جا چکا ہے، کورٹ کی طے شدہ پالیسی کے مطابق ہر مقدمہ اپنی مقررہ باری پر ہی سماعت کے لیے فکس کیا جاتا ہے، لہٰذا اس معاملے میں بھی کسی قسم کا استثنیٰ نہیں دیا جا سکتا۔ بتایا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کے ذرائع نے کہا کہ تین عدالت کی 94 درخواستیں پہلے سے ہی عدالتی فہرست میں زیر التوا ہیں، جن کی موجودگی میں عظمیٰ خان کی درخواست کو التوا میں ڈال کر فوری طور پر مقرر کرنا ممکن نہیں، تمام مقدمات کو ان کی باری اور پالیسی کے مطابق طے کرنا ہی عدالت کا ضابطہ ہے، جس کے تحت عظمیٰ خان کی درخواست 16 ستمبر ہی کو اپنے طے شدہ شیڈول کے مطابق سنی جائے گی۔

شال بقیہ 22

نصاف تک رسائی حاصل ہو۔ ٹیکنالوجی انصاف کی فراہمی کا ذریعہ ہے جبکہ انصاف اصل مقصد ہے، اس لیے ڈیجیٹل نظام اسی وقت موثر ہوگا جب وہ انصاف کو مزید تیز، شفاف اور انسانی تقاضوں سے ہم آہنگ بنائے، عوامی سہولت مرکز کا قیام محض ایک عمارت یا سہولت کا افتتاح نہیں بلکہ اس بنیادی عزم کا عملی اظہار ہے کہ انصاف ہر شہری کی دسترس میں رہنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان ہائیکورٹ کوئٹہ کے احاطے میں نئے تعمیر شدہ عوامی سہولت مرکز کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ افتتاحی تقریب میں وفاقی آئینی عدالت کے جج جسٹس روزی خان بڑیچ، سپریم کورٹ کے جج جسٹس جمال خان مندوخیل، جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ، بلوچستان ہائیکورٹ کے جج جسٹس اقبال کاسی، جسٹس گل حسن ترین، جسٹس سردار احمد حلیمی، جسٹس شوکت علی رخشانی، جسٹس محمد عامر نواز رانا، جسٹس عبدالقیوم لہڑی اور جسٹس اللہ داد روشان، رجسٹرار بلوچستان ہائیکورٹ ناصر خان یوسفزئی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، سیکرٹری خزانہ محمد جہانگیر کاکڑ، سیکرٹری تعمیرات و مواصلات بابر خان، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، بلوچستان بار کونسل کے ممبران افضل حریفال ایڈووکیٹ اور راحب بلیدی، بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطااللہ لانگو، جنرل سیکرٹری سید نجیب الدین آغا، دیگر عہدیداران اور وکلا کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر شہید ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عبدالحلیم کاکڑ اور دیگر شہید وکلا کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔ چیف جسٹس پاکستان نے سہولت مرکز کا افتتاح کیا اور اس کے مختلف شعبوں کا دورہ کر کے سائلین اور وکلا کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس یحییٰ آفریدی نے بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کو سہولت مرکز کے قیام پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام نظام انصاف میں وسیع تر تبدیلی کی جانب اہم پیش رفت ہے، جس کا مقصد عدالت کے گرد گھومنے والے نظام کو شہری مرکزیت کے حامل نظام میں تبدیل کرنا ہے۔

شال بقیہ 23

گزار کے وکیل قاسم اقبال جلالی نے کہا ہے کہ حکومت کی بنائی ہوئی دونوں کمیٹیوں میں بیوروکریٹس ہی ہیں، بیوروکریٹ اپنے ہی ڈپارٹمنٹ کی کیسے انکوائری کر سکتے ہیں؟ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے وکیل سے سوال کیا کہ آپ کیا کہتے ہیں؟ عدالت کس قانون کے تحت جوڈیشل انکوائری کی ہدایت دے سکتی ہے؟ انکوائری ایکٹ میں کہاں لکھا ہے کہ عدالت ہدایت دے سکتی ہے؟ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے واقعے پر کمیشن مقرر ہوا تھا۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ وہ کمیشن عدالت نے نہیں بنایا تھا، یہ کام حکومت نے ہی کرنا ہوتا ہے، ہمارے پاس کوئی معاملہ ہو گا تو اسے دیکھنے کے لیے اپنے کسی جج کو ہی کہوں گا۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ انکوائری رپورٹ جو پیش کی گئی اس میں ذمہ داری فکس نہیں کی گئی۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل راشد حفیظ نے کہا کہ جس دن واقعہ ہوا سیکرٹری صحت اسی روز معطل کیے گئے، ابھی عبوری رپورٹ پر [illegible] معطل کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے کہا کہ بہت خوفناک واقعہ ہے، 14 بچوں کی جانیں گئیں، ایکشن ہو رہا ہے تو پھر بھی عدالت پر کوئی حکم دینے پر پابندی ہے؟ پوچھ لیتے ہیں کہ ابھی تک ہوا کیا ہے؟

شال بقیہ 24

زیادہ متاثر رہی، جسے تقریباً 78 ارب ڈالر اضافی ادا کرنا پڑے، جبکہ چین 35 ارب ڈالر اور بھارت 22 ارب ڈالر کے ساتھ بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ دوسری جانب بھارت کے خام تیل کی درآمدی بل میں بھی 56 فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو عالمی منڈی میں بڑھتی قیمتوں کا عکاس ہے۔

شال بقیہ 25

فارس کے مطابق صدر مسعود پزشکیان نے جزیرہ ارک پر امریکی حملے کے بعد ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے حالیہ حملے کے بعد جاری کیے گئے بیان میں کہا ہے کہ ہم دنیا کو واضح پیغام پہنچا چکے ہیں کہ ہم جنگ کے خواہاں نہیں، لیکن ہم کسی بھی جارحیت کے سامنے خاموش تماشائی نہیں بنیں گے اور جارحیت کرنے والوں کو فیصلہ کن جواب دیں گے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ خطے میں عدم استحکام اور بدامنی کسی بھی ملک کے مفاد میں نہیں، اس کے نتیجے میں تمام ممالک کے لیے مشکلات پیدا ہوں گی۔ مسعود پزشکیان نے یہ بیان کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک روانگی کے موقع پر دیا، جہاں وہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے سربراہان مملکت کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔

شال بقیہ 26

پورا کرنا ہماری ذمہ داری ہے، سیاست کو ذاتی مفادات کے بجائے عوامی خدمت کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرنے کے ساتھ ساتھ جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حلقے کے عوام کو درپیش بنیادی مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کے مستقل حل کے لیے مرحلہ وار عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ سڑکوں، نکاسی آب، پینے کے صاف پانی، بجلی، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے تاکہ شہری اور دیہی علاقوں کے عوام کو یکساں طور پر بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کا تصور صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات کے برابر مستحق ہیں، حکومت بلوچستان دستیاب وسائل کو عوامی ضرورت کے مطابق بروئے کار لاتے ہوئے ایسے منصوبوں پر توجہ دے رہی ہے جن سے عام آدمی کی روزمرہ زندگی میں حقیقی اور دیرپا بہتری پیدا ہو۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ حلقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ تعمیراتی کاموں میں معیار، شفافیت اور پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ متعلقہ محکموں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ عوامی مفاد کے منصوبوں میں ناقص میٹریل یا غیر معیاری تعمیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور ترقیاتی منصوبوں کو کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے عملی طور پر مکمل کر کے عوام کے حوالے کیا جائے۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی کا کہنا تھا کہ کئی اہم منصوبے تیزی سے تکمیل کی جانب بڑھ رہے ہیں، جن کی تکمیل سے علاقے میں مواصلاتی نظام بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ روزگار، کاروبار اور دیگر معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ ترقیاتی عمل کا مقصد صرف سڑکیں اور عمارتیں تعمیر کرنا نہیں بلکہ عوام کے لیے بہتر ماحول، آسان سفری سہولیات اور زندگی کے بنیادی معیار کو بلند کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی فلسفہ عوام کی خدمت، محروم طبقات کی آواز بننا اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ حلقہ انتخاب کے عوام کے مسائل کو ذاتی مسائل سمجھتے ہوئے ان کے حل کے لیے ہر ممکن فورم پر آواز اٹھائی جائے گی اور دستیاب وسائل سے زیادہ سے زیادہ عوامی منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ صوبائی وزیر لائیواسٹاک نے کہا کہ علاقے کے عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ ترقیاتی عمل کسی مخصوص علاقے یا طبقے تک محدود نہیں رکھا جائے گا بلکہ ضرورت اور ترجیح کے مطابق تمام علاقوں میں یکساں بنیادوں پر منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد عوام کے درمیان رہ کر ان کے مسائل سننا اور ان کے حل کے لیے عملی کردار ادا کرنا ہے۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حلقے میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا اور مستقبل میں بھی عوامی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے منصوبے شامل کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان اور منتخب نمائندگان کی مشترکہ کوششوں سے علاقے میں بنیادی سہولیات کے فقدان کو کم کر کے، پسماندگی کا خاتمہ اور عوام کو بہتر معیار زندگی فراہم کرنے کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

شال بقیہ 27

لیے موثر اور ذمہ دارانہ انداز میں استعمال کیا جائے۔ ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن نے کہا کہ نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے شہر میں پولیس گشت کا نظام مزید بہتر ہوگا جس سے جرائم کی روک تھام، بروقت پولیس رسپانس اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

شال بقیہ 28

مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریلوے حکام متحرک ہو گئے اور امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئیں۔ دیگر بوگیاں ٹریک پر موجود رہیں۔ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے متعلقہ حکام کی جانب سے کارروائی جاری ہے۔

شال بقیہ 29

ذمہ داری ہے، اس معاملے کو بنیاد بنا کر زمینداروں کو مزید مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار پہلے ہی شدید زرعی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ صوبے میں قدرتی آفات، خشک سالی، بارشوں کے غیر معمولی نظام، زیر زمین پانی کی سطح میں مسلسل کمی اور طویل عرصے سے جاری پانی کے بحران نے زراعت اور باغبانی کے شعبے کو شدید متاثر کیا ہے۔ ایسے حالات میں زمیندار اپنی فصلوں اور باغات کو بچانے کے لیے پہلے ہی بھاری مالی مشکلات برداشت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زرعی شعبے کو ایک اور بڑا چیلنج ہمسایہ ممالک سے پھلوں اور سبزیوں کی درآمد ہے۔ سستی درآمدی زرعی اجناس کی بھرمار سے مقامی پیداوار کی قیمتیں متاثر ہوتی ہیں اور بلوچستان کے زمینداروں کو اپنی فصلیں پیداواری لاگت سے بھی کم قیمت پر فروخت کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ مقامی زمینداروں کے مفادات کا تحفظ کرتے ہوئے درآمدی پالیسی پر نظرثانی کرے۔ ترجمان نے کہا کہ بلوچستان میں بجلی، ڈیزل، زرعی ادویات، کھاد، بیج اور دیگر زرعی مداخل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے بھی زمینداروں کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ دوسری جانب مارکیٹ میں زرعی اجناس کی مناسب قیمت نہ ملنے کے باعث زمیندار قرضوں کے بوجھ تلے دب رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف حکومت زراعت کے فروغ اور زرعی معیشت کو مضبوط بنانے کے دعوے کرتی ہے جبکہ دوسری طرف نام نہاد زرعی ٹیکس کے نفاذ سمیت ایسے اقدامات کیے جا رہے ہیں جو پہلے سے بحران کا شکار زمینداروں پر مزید معاشی بوجھ ڈال رہے ہیں۔ حکومت کو نئے ٹیکس عائد کرنے کے بجائے زرعی شعبے کو ریلیف، سستی بجلی، پانی کی فراہمی، جدید آبپاشی نظام اور زرعی اجناس کی منافع بخش قیمتوں کی ضمانت دینی چاہیے۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ باغات اور فصلات بلوچستان کی معیشت، روزگار اور دیہی آبادی کی بقا سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر زرعی شعبہ مزید کمزور ہوا تو اس کے اثرات صرف زمینداروں تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ لاکھوں مزدور، باری، ٹرانسپورٹرز، آڑھتی اور دیگر متعلقہ شعبے بھی متاثر ہوں گے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ مستونگ سمیت بلوچستان بھر میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں، زمینداروں کو تحفظ فراہم کیا جائے اور باغات و فصلات کے حوالے سے کسی بھی پالیسی یا فیصلے سے قبل زمیندار تنظیموں کو اعتماد میں لیا جائے۔ ترجمان نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار امن کے خواہاں ہیں اور صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں، تاہم انہیں درپیش مسائل کا حل انتظامی دباؤ، غیر ضروری ٹیکس یا یکطرفہ فیصلوں میں نہیں بلکہ جامع زرعی پالیسی، پانی کے موثر انتظام، مارکیٹ کے تحفظ اور ریاستی سطح پر سنجیدہ اقدامات میں ہے۔

شال بقیہ 30

مراکز میں ہنگامی چیکنگ [illegible]، جنرل سٹورز، ریسٹورنٹس، ڈیپارٹمنٹل سٹورز، مصالحہ شاپس، نان شاپس، بیکرز، ہول سیل ٹریڈرز اور جوس شاپس سمیت متعلقہ کھانے پینے کے مراکز شامل تھے۔ فوڈ سیفٹی ٹیم نے مغربی بائی پاس کوئٹہ میں غیر قانونی جوس مینوفیکچرنگ یونٹ سیل کر دیا۔ انسپکشن کے دوران یونٹ کا پروڈکٹ رجسٹریشن اور فوڈ بزنس لائسنس موجود نہیں تھا جبکہ لیب رپورٹس، پروڈکٹس کی ٹریس ایبلٹی ریکارڈ اور فوڈ سیفٹی قوانین کے مطابق لیبلنگ بھی موجود نہیں تھی۔ کارروائی کے نتیجے میں یونٹ میں موجود تمام مال ضبط کر لیا گیا اور متعلقہ فوڈ بزنس آپریٹرز کو مارکیٹ سے سٹاک واپس منگوانے کی ہدایت جاری کی گئی۔ دوسری جانب ایک ڈیپارٹمنٹل سٹور سے کوک، سپرائٹ اور فانٹا کی بڑی مقدار میں زائد المیعاد کولڈ ڈرنکس برآمد ہونے پر کارروائی کی گئی۔ اسی طرح غیر معیاری سٹوریج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک گودام سے کھجوروں کے تقریباً 600 پیکٹ ضبط کر لیے گئے۔ گودام میں خوراک کو مناسب طریقے سے پیلیٹس پر رکھنے اور کیڑوں سے بچاؤ کے لیے موثر پیسٹ مینجمنٹ کا انتظام موجود نہیں تھا جس پر کارروائی عمل میں لائی گئی۔ ڈائریکٹر آپریشنز بلوچستان فوڈ اتھارٹی فقر اللہ بن مری نے کہا ہے کہ غیر رجسٹرڈ، ناقص اور زائد المیعاد اشیائے خورد و نوش کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کی صحت سے کھیلنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی اور فوڈ سیفٹی قوانین پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے اقدامات کا مقصد عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانا ہے اور اسی ضمن میں صوبہ بھر میں فوڈ سیفٹی ٹیمز کی جانب سے کارروائیوں کا سلسلہ موثر انداز میں جاری رکھا جائے گا۔

شال بقیہ 31

گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی اور مزید بارش کا امکان ہے۔ بارشوں کے باعث بالائی علاقوں میں موسم مزید سرد اور خنک ہونے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع، جن میں دیر، سوات، کوہستان، بٹگرام، پشاور، نوشہرہ، ایبٹ آباد اور مانسہرہ شامل ہیں، میں بھی مزید موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ دوسری جانب سندھ اور بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم رہنے کا امکان ہے، تاہم ساحلی علاقوں میں مطلع جزوی ابر آلود رہ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا کہ بارشوں کا موجودہ سلسلہ 6 ستمبر تک جاری رہ سکتا ہے جبکہ اس دوران بالائی اور پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ بھی ہے۔

شال بقیہ 32

انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ عوامی مسائل سننا اور ان کے حل کے لیے موثر اقدامات اٹھانا ضلعی انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے۔ عوام کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام تر دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ عوامی مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔

شال بقیہ 33

اقتصادی، نفسیاتی جنگ اور اندرونی بے چینی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آئی آر جی سی کے مطابق دشمن کا بنیادی مقصد قومی استحکام اور عوامی حوصلے کو کمزور کرنا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس مقصد کے لیے محدود حملوں، بحران کے نئے مراکز کو فعال کرنے، مالیاتی منڈیوں کو غیر مستحکم کرنے اور سیکیورٹی کارروائیوں جیسے طریقے اختیار کیے جا رہے ہیں۔ ایران اس کا مقابلہ دشمن کی کمانڈ صلاحیت کو متاثر کرکے، معاندین کے نیٹ ورک کے خلاف کارروائی اور قومی اتحاد و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششوں کو ناکام بنا کر کرے گا۔ بیان میں ایران کی جانب سے 200 روزہ مزاحمت کا حوالہ بھی دیا گیا۔ ایران کے مطابق یہ عرصہ 28 فروری 2026 کو امریکا اور اسرائیل کی مشترکہ فوجی کارروائیوں کے آغاز سے شمار کیا جا رہا ہے، جن میں ایرانی جوہری تنصیبات سمیت مختلف مقامات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔

شال بقیہ 34

اور میر محمد اکبر مینگل نے جھالاوان ہاؤس میں ملاقات کی، ملاقات کے دوران بلوچستان بالخصوص جھالاوان کی سیاسی و علاقائی صورتحال، امن و امان اور مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ جھالاوان کا امن اور استحکام ہمارے لیے انتہائی عزیز ہے، علاقے میں قیام امن کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری نے خضدار میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جھالاوان سمیت پورے بلوچستان میں بسنے والے عوام کی عزت و ناموس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ واقعے میں ملوث عناصر خواہ کتنے ہی بااثر کیوں نہ ہوں انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری نے کہا کہ جھالاوان میں آباد تمام اقوام میرے اپنے ہیں اور سب مجھے عزیز ہیں۔ کسی کو ہمدردی کے نام پر سیاست یا خضدار واقعے پر دکانداری چمکانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی شخص کو کسی انسانی جان اور عزت و ناموس کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، قانون سب کے لیے برابر ہے اور واقعے کے ذمہ دار افراد جلد قانون کے کٹہرے میں ہوں گے۔ نواب ثناء اللہ زہری نے کہا کہ جھالاوان سمیت بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کردار ادا کیا جائے گا۔

شال بقیہ 35

اور باوقار مقام فراہم کرنے کے لیے جاری اقدامات کو مزید موثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع کی فراہمی حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ مشیر وزیر اعلیٰ نے محکمے کے امور میں شفافیت، موثر نگرانی اور بہتر سروس ڈیلیوری کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ خواتین سے متعلق حکومتی پروگرامز کے ثمرات صوبے کے دور دراز علاقوں تک پہنچائے جائیں۔

شال بقیہ 36

اور ذمہ دار افراد کو قانون کے مطابق سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

شال بقیہ 37

بجلی منصوبے میں امدادی کارکنوں نے [illegible] سوراخ بنانے میں کامیابی حاصل کر لی ہے جس کے ذریعے اندر داخل ہو کر زندہ بچ جانے والوں کی تلاش شروع کی جا سکتی ہے، تاہم اب تک اندر سے کوئی جواب نہیں ملا۔ نیپال میں 2500 سے زیادہ افراد تاحال لاپتہ ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ ان میں سینکڑوں افراد نیپال کے پن بجلی منصوبوں میں کام کرنے والے کارکن ہیں۔ لاپتہ افراد میں دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے غیر ملکی شہری بھی شامل ہیں۔ جانی اور مالی نقصان کے درمیان کچھ افراد کو بچائے جانے اور امید کی خبریں بھی سامنے آئی ہیں۔ چین کے زیر انتظام تبت میں سرکاری طور پر ہلاکتوں کی تعداد 16 بتائی گئی ہے

شال بقیہ 38

پیدا کرنے کی کوشش کرنے والوں کو عوام نے پہلے بھی سیاسی طور پر مسترد کیا، اب بھی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چند جعلی نعروں اور جھوٹے دعوؤں سے حقیقت تبدیل نہیں کی جا سکتی۔ شرجیل میمن کا کہنا تھا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ نفرت کی دیواریں گرائیں، مخالفین نے ہمیشہ تقسیم کی دکان چلانے کی کوشش کی۔ کراچی سندھ کا دل اور پاکستان کی معیشت کی شہ رگ ہے، کراچی کو دنیا کے سامنے دہشت سے بدنام کرنے والے اب وفاق کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی سیاست ہمیشہ تقسیم، نفرت اور لسانی تفریق کے گرد گھومتی رہی ہے۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ عوام ان کے جھوٹے بیانیے اور سیاسی شعبدہ بازیوں کو بخوبی سمجھ چکے ہیں۔

شال بقیہ 39

کے ساتھ زیادتی اور قتل کرنے کے بعد نعش کو دبا دیا تھا تاہم واقعے کی اطلاع ملنے پر قانونی کارروائی کیلئے نعش کو قبر سے نکال کر پوسٹ مارٹم کیلئے سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے نوشکی کے علاقے احمدوال میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایس پی نوشکی اور ڈی آئی جی رخشان ڈویژن سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی کے مطابق وزیر داخلہ نے واقعے میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کے احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لائیں۔ دوسری جانب ایس پی نوشکی سلیم شاہوانی کے مطابق پولیس نے بچی کے ساتھ مبینہ زیادتی میں ملوث ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق واقعہ کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے جبکہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد واقعے کے حوالے سے مزید حقائق سامنے آنے کی توقع ہے۔

شال بقیہ 40

ثاقب نے بتایا کہ پوری دنیا کی مارکیٹ میں یہ ٹیکنالوجی چل رہی ہے، دبئی، تھائی لینڈ کی حکومتیں یہ کر رہی ہیں، نوجوان اپنے آپ کو معاشی طور پر آزاد بنا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوانوں نے پاکستان کو تیسری بڑی کرپٹو مارکیٹ بنا دیا ہے، 40 ملین پاکستانیوں کے اکاؤنٹ کرپٹو میں ہیں، آٹھ سال تک اسٹیٹ بینک نے ڈیجیٹل اثاثے پر پابندی لگائے رکھی، ٹیکنالوجی پر پابندی لگا کر آپ اپنے آپ کو منجمد کر رہے ہوتے ہیں۔

شال بقیہ 41

جاری منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے متعلقہ حکام کو کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی جبکہ پاکستان انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ کے افسران نے منصوبوں کی پیشرفت، رفتار تعمیر اور دیگر امور پر وفاقی وزیر کو بریفنگ دی۔ حکام نے بتایا کہ پیکیج کے تحت تمام منصوبے مکمل کیے جا رہے ہیں جن میں بجلی کی فراہمی، سیوریج سسٹم، رابطہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی، گلیوں کی پختگی اور دیگر بنیادی سہولیات کے منصوبے شامل ہیں۔ سردار محمد یوسف نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں غفلت یا غیر معیاری کام پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بالائی علاقوں میں جاری منصوبے موسم سرما کے آغاز سے قبل مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو بروقت سہولیات فراہم ہو سکیں۔

شال بقیہ 42

نرخ نامے کے مطابق زندہ مرغی کی قیمت میں 10 روپے فی کلو کی کمی کی گئی جس کے بعد اس کا نرخ 319 سے 333 روپے فی کلو مقرر کیا گیا جبکہ مرغی کے گوشت کی قیمت میں 14 روپے کی کمی کر کے 483 روپے فی کلو کر دی گئی تاہم مارکیٹ میں مرغی کا گوشت 530 سے 580 روپے فی کلو فروخت ہوتا رہا جبکہ بون لیس مرغی کا گوشت 850 سے 1000 روپے فی کلو تک پہنچ گیا۔ سبزیوں کی قیمتوں میں ملا جلا رجحان دیکھا گیا انتظامیہ کی جانب سے ٹماٹر، کھیرا، کدو، بھنڈی اور پھول گوبھی سمیت بعض سبزیوں کے سرکاری نرخ کم کیے گئے تاہم کئی اشیا مارکیٹ میں مقررہ نرخوں سے کہیں زیادہ قیمت پر فروخت ہوئیں شکر سے پاک آلو کی قیمت میں 3 روپے فی کلو اضافہ کر کے سرکاری نرخ 32 سے 35 روپے فی کلو مقرر کیا گیا لیکن مارکیٹ میں یہی آلو 50 سے 70 روپے فی کلو فروخت ہوتے رہے ٹماٹر کے سرکاری نرخ میں 35 روپے کی کمی کر کے 160 سے 175 روپے فی کلو مقرر کیے گئے

شال بقیہ 43

ہیں بجلی سے منسلک کاروبار کرنے والے تاجر مالی مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ شدید گرمی میں عوام کو بھی سخت پریشانی کا سامنا ہے۔ بنیادی مسائل کے حل کے لیے فوری اور عملی اقدامات نہ کیے گئے تو تاجر برادری احتجاج پر مجبور ہوگی۔ یہ بات انہوں نے اتوار کے روز ملاقات کے لیے آنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر محمد مہدی، منظور حسین، زیشان ہزارہ، رضا حسین، حسن علی، محمد علی، مرتضیٰ جعفری، سید عباس، شعیب ہزارہ، فہد حسین اور آصف علی سمیت دیگر تاجر رہنما موجود تھے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ کوئٹہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے۔ کئی کئی گھنٹوں تک بجلی کی بندش سے نہ صرف شہریوں کے معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں بلکہ کاروباری سرگرمیاں بھی بری طرح مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں۔ خصوصاً وہ کاروبار جن کا براہ راست انحصار بجلی پر ہے، بجلی کی بندش کے باعث روزانہ کی بنیاد پر نقصان اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری پہلے ہی مہنگائی، ٹیکسز، بڑھتے ہوئے اخراجات اور کمزور کاروباری حالات سے پریشان ہے، ایسے میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ بجلی کی بار بار بندش کے باعث دکانوں، ورکشاپس، ہوٹلوں، بیکریوں، ٹیلرز، الیکٹرانکس اور دیگر کاروباروں کا کام متاثر ہو رہا ہے، جبکہ بجلی کی آنکھ مچولی اور کم وولٹیج سے قیمتی برقی آلات اور مشینری کو بھی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔

شال بقیہ 44

مسائل کو اجاگر کرنے میں مقامی اخبارات اور صحافیوں کا کردار انتہائی اہم اور ناقابل فراموش ہے، تاہم افسوسناک امر یہ ہے کہ پرنٹ میڈیا سے وابستہ اداروں اور کارکن صحافیوں کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے عہدیداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ بلوچستان جغرافیائی اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جہاں دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں آج بھی مقامی اخبارات، نامہ نگاران اور ورکنگ جرنلسٹس عوام اور حکومتی اداروں کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہیں۔ صوبے کے چھوٹے شہروں، تحصیلوں اور دیہی علاقوں میں خدمات انجام دینے والے نامہ نگاران انتہائی محدود وسائل کے باوجود عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں، امن و امان، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی مسائل کو اجاگر کرنے کیلئے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مقامی اخبارات شدید مالی بحران سے دوچار ہیں۔ کاغذ، پرنٹنگ، بجلی، تنخواہوں اور دیگر اخراجات میں مسلسل اضافے کے باوجود مقامی اخبارات کو حکومتی اشتہارات اور دیگر سہولیات میں مناسب حصہ نہیں دیا جا رہا، جس کے باعث کئی اخبارات کی بقا خطرے میں پڑ گئی ہے۔

شال بقیہ 45

کو مدنظر رکھتے ہوئے لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس جاری کرنے کا اختیار اسسٹنٹ کمشنر بیلہ کو دیا جائے نیز اجرا کمیٹی اراکین کی میٹنگ میں حاضری کو یقینی بنایا جائے تاکہ سرٹیفکیٹس کا جلد اور بروقت اجرا ممکن بنایا جائے۔

شال بقیہ 46

کی فضائی دفاعی فورسز نے ایرانی سمت سے آنے والے ایک ڈرون کو اپنی علاقائی حدود کے اوپر روک لیا ہے۔ اماراتی وزارت دفاع کے مطابق ملک کی مسلح افواج مکمل الرٹ پر ہیں اور کسی بھی ممکنہ خطرے کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔ اماراتی فضائی حدود کی مسلسل نگرانی اور مشتبہ اہداف کی ٹریکنگ بھی جاری ہے۔ الظفرہ ایئربیس متحدہ عرب امارات میں واقع ایک اہم فوجی اڈہ ہے۔

خاص اشتہارات

تلاش گمشدگی

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54400-9468868-7 بنام حاجی عبدالخالق ولد عبدالقادر کہیں گر کر گم ہو گیا ہے ملنے کی صورت میں قریبی لیٹر باکس میں ڈال دیں۔

المشتہر: حاجی عبدالخالق ولد عبدالقادر

اطلاع عام

میرا اسپیڈل ڈی ایم سی بنام سیماء اکبر ولد محمد اکبر ڈیرہ مراد جمالی میں کہیں گم ہو گئی ہے ملنے کی صورت میں رابطہ نمبر 0300-3703403 پر مطلع کریں۔

سیماء اکبر ولد محمد اکبر

گنداخہ، عوام کے اعتماد کو عملی خدمت اور ترقی سے پورا کریں گے، فیصل جمالی

ترقی صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات کے برابر مستحق ہیں

ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور شفافیت پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں لایا جا رہا ہے

گنداخہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام نے جو اعتماد کا اظہار کیا ہے اس اعتماد کو عملی خدمت، ترقیاتی اقدامات اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ذریعے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

☆☆☆ کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا پاکستان مسلم لیگ ن کے مختلف علاقائی اقلیتی یونٹس کے نمائندوں کے ساتھ گروپ فوٹو ☆☆☆

اوستہ محمد پولیس کی استعداد کار میں اضافہ، جرائم کی روک تھام کے لیے 15 نئی موٹر سائیکلیں فراہم

نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے گشت کا نظام بہتر ہوگا اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی، ایس پی حافظ معاذ الرحمن

اوستہ محمد (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایات پر اوستہ محمد پولیس کو جرائم کی روک تھام، پولیس گشت اور بروقت ریسپانس کو موثر بنانے کے لیے 15 نئی CG-125 موٹر سائیکلیں فراہم کر دی گئیں۔ ایس پی اوستہ محمد نے موٹر سائیکلوں کی چابیاں متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز اور انچارج افسران کے حوالے کیں۔ اس موقع پر ایس پی نے افسران کو ہدایت کی کہ موٹر سائیکلوں کی مناسب دیکھ بھال اور بروقت مرمت کو یقینی بنایا جائے جبکہ انہیں پولیس گشت اور سرکاری فرائض کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

خواتین کی فلاح و بہبود اور بنیادی حقوق کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، عائشہ زہری

قلات (یو این اے) قلات میں خواتین کی ایک وفد نے ڈپٹی کمشنر قلات کے دفتر میں ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری سے ملاقات کی، خواتین نے ڈپٹی کمشنر کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا ہے کہ خواتین معاشرے کا اہم حصہ ہیں

بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے کے لیے عملی اقدامات کر رہے ہیں، سردار زادہ فیصل جمالی

خوشحال عوام اور ترقی یافتہ بلوچستان ہمارا وژن ہے، لائیو اسٹاک کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو پسماندگی کی طرف دھکیلنے میں اپنوں نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے، تاہم پیپلز پارٹی صوبے سے احساس محرومی کے خاتمے، عوام کی خوشحالی اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ خوشحال عوام اور ترقی یافتہ بلوچستان ہمارا وژن ہے، جس کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ مشکلات، محرومیوں اور نامساعد حالات کا سامنا کیا ہے

ٹیکسلا میں خیبر میل کی ایک بوگی پل پر پٹڑی سے اتر گئی، تمام مسافر محفوظ رہے

اسلام آباد (آن لائن) کراچی سے پشاور جانے والی خیبر میل بائی پاس کے قریب پل پر حادثے کا شکار ہوگئی، جہاں ریل گاڑی کی ایک بوگی پٹڑی سے اتر گئی۔ ریلوے ذرائع کے مطابق حادثے میں تمام مسافر محفوظ رہے اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ بوگی کے پٹڑی سے اترنے کے باعث (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

اسلامی جمعیت طلبہ ژوب کے وفد کی ایس پی سید صبور آغا سے ملاقات

گرلز کالج و اسکولوں کے اطراف ہراساں کرنے کے واقعات پر کارروائی کا مطالبہ

ژوب (یو این اے) اسلامی جمعیت طلبہ ژوب کا وفد برادر معین خان کاکڑ کی سربراہی میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سید صبور آغا سے ملاقات کی گرلز کالج اور گرلز سکولوں کے سامنے مختلف کالے شیشوں والی گاڑیاں ٹریو موٹر سائیکل پر سوار لڑکے طالبات کو ہراساں کرتے ہیں۔ کی شکایت کی گئی جس پر ایس پی نیفوری ایکشن لیتے ہوئے متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کا حکم دیا اور اسلامی جمعیت طلبہ کے ان کاوشوں کو سراہا۔

کرک میں پولیس موبائل پر آئی ای ڈی حملے میں ایک اہلکار جاں بحق اور 6 زخمی

پشاور (آن لائن) خیبر پختونخوا کے ضلع کرک میں پولیس موبائل پر آئی ای ڈی حملے میں ایک اہلکار جاں بحق اور 6 زخمی ہوگئے۔ پولیس ترجمان کے مطابق کرک کی تحصیل بانڈہ داؤد شاہ کے پہاڑی علاقے غول بانڈہ بہادر خیل کے قریب پولیس موبائل وین کو آئی ای ڈی دھماکے کے ذریعے نشانہ بنایا گیا، پولیس موبائل سردرگہ کی جانب جارہی تھی۔

کسی کو بلوچستان کی ننگ و ناموس سے کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے، نواب ثناء اللہ زہری

صوبے میں قدرتی آفات، خشک سالی، بارشوں کے غیر معمولی نظام، زیر زمین پانی کی سطح میں مسلسل کمی اور طویل عرصے سے جاری پانی کے بحران نے زراعت اور باغبانی کے شعبے کو شدید متاثر کیا ہے

ایسے حالات میں زمیندار اپنی فصلوں اور باغات کو بچانے کے لیے پہلے ہی بھاری مالی مشکلات برداشت کر رہے ہیں، بلوچستان کے زمیندار پہلے ہی شدید زرعی بحران کا سامنا کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) زمیندار ایکشن کمیٹی کے مرکزی ترجمان نے مستونگ میں باغات اور فصلات کی کٹائی سے متعلق وزیر اعلیٰ بلوچستان کے بیان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن و امان کا قیام ریاست اور حکومت کی بنیادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، 41 مراکز کو جرمانہ، جوس مینوفیکچرنگ یونٹ، ایک گودام سیل

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ سمیت خاران، سبی، صحبت پور، کچلاک اور خضدار میں کارروائیوں کے دوران 41 خوراک کے مراکز کو جرمانے، 50 سے زائد کو اصلاحی نوٹس جاری کیے جبکہ ایک غیر قانونی جوس مینوفیکچرنگ یونٹ اور ایک گودام سیل کر دیا۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق معائنہ کردہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

حب: ممبر الیکشن کمیشن بلوچستان شاہ محمد جتوئی لیڈ ویکیٹ الیکشن کمیشن لیبلیس کا افتتاح کر رہے ہیں، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا بھی موجود ہیں

حب پولیس کی کارروائی، ای پولیس ایپ کی مدد سے فراڈ اور دھوکا دہی میں مطلوب ملزم گرفتار

حب (یو این اے) حب پولیس اسٹیشن وندر کے عملے نے ای پولیس ایپ کے ذریعے مشتبہ شخص کے کریمنل ریکارڈ کی فوری نشاندہی پر ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے دھوکا دہی اور فراڈ میں مطلوب ملزم کو دبوچ لیا ہے۔ پولیس کے مطابق دوران چیکنگ جب ایک شخص کے کوائف کی ای پولیس ایپ کے ذریعے باقاعدہ طور پر تصدیق کی گئی تو یہ انکشاف ہوا کہ مذکورہ ملزم سندھ پولیس کے ضلع گھوٹکی کو ایک مقدمے کی ایف آئی آر میں مطلوب تھا۔

چمن، بی این ڈی کے تحت ماں کے دودھ کی اہمیت پر آگاہی سیمینار اور واک کا انعقاد کیا گیا

ماں کا دودھ بچوں کی بہترین نشوونما کی ضمانت اور ماں کو چھاتی کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے، ماہرین صحت

چمن (یو این اے) چمن میں بی این ڈی کی جانب سے میں ماں کے دودھ کی اہمیت اور افادیت اجاگر کرنے کے لیے ٹیچنگ ہسپتال چمن میں آگاہی سیمینار اور واک کا اہتمام کیا گیا اس نشست میں ڈی ایچ او، ڈاکٹر اویس، ڈی ڈی ایچ او عبدالرشید، ڈاکٹر اختر، ڈاکٹر جمال، ڈاکٹر علاالدین اور چمن کا نیوٹریشن کے کوارڈینیٹر سلیمان خان اور محمد ابراہیم نے شرکت کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اختر اور ڈاکٹر جمال نے کہا کہ ماں کا دودھ بچوں کی بہترین نشوونما اور صحت مند مستقبل کی ضمانت ہے۔

پاک فوج میں نئی بھرتیوں کا اعلان، یکم ستمبر سے آن لائن رجسٹریشن کھول دی جائیگی

راولپنڈی (آن لائن) پاک فوج نے اپنی ریکروٹمنٹ ڈرائیو 2026 کے تحت جونیئر کمیشنڈ افسران (نائب خطیب)، جنرل ڈیوٹی سپاہی، ٹیکنیکل سولجر، ڈرائیور، ملٹری پولیس، کلرک، کک اور سینیٹری ورکر کی نئی اسامیوں پر بھرتیوں کا اعلان کر دیا۔ پاک فوج کے اشتہار کے مطابق خواہش مند اور اہل امیدوار 1 ستمبر سے 23 نومبر 2026 تک اپنی رجسٹریشن کروا سکتے ہیں

مغربی ہوائیں پاکستان میں داخل، مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش

اسلام آباد، راولپنڈی اور گرد و نواح میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا

اسلام آباد (آن لائن) مغربی ہوائیں پاکستان میں داخل ہونے کے بعد وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش کے باعث موسم خوشگوار ہوگیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مون سون بارشوں کا آخری سپیل پیر سے شروع ہوگیا ہے، جس کے دوران اسلام آباد، راولپنڈی اور گرد و نواح میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی جس کے باعث موسم خوشگوار ہوگیا۔ حکام کے مطابق مری اور گلیات سمیت کشمیر اور گلگت بلتستان کے بالائی علاقوں میں بھی تیز ہواؤں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

امریکا، اسرائیل ایران کیخلاف مقاصد میں ناکام رہا، پاسداران انقلاب

تہران (آن لائن) ایران کے پاسداران انقلاب کے انٹیلی جنس ادارے نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا، اسرائیل اور ان کے اتحادی ایران کے خلاف براہ راست فوجی کارروائی میں اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ایران کے پاسداران انقلاب کے انٹیلی جنس ادارے نے کہا کہ اب حکمت عملی تبدیل کر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ڈپٹی کمشنر قلات سے عوامی وفود کی ملاقات، خالق آباد اور کلی چندرانی کے مسائل پر گفتگو

عوامی مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے، ڈپٹی کمشنر عائشہ زہری

قلات (آن لائن) ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری سے قبائلی رہنما پرنس آغا ذکی احمد زئی کی سربراہی میں عوامی وفود نے ملاقات کی وفود میں سماجی کارکن ندیم دہوار مولانا رحمدل حلیمی کونسلر کلی چندرانی عبدالقیوم سمیت خالق آباد کے عوامی وفود شامل تھے ملاقات کے دوران سائلین درخواست گزاروں نے خالق آباد کے عوام کو درپیش مختلف مسائل، جبکہ قلات کے کلی چندرانی میں پانی کی قلت، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور دیگر عوامی مشکلات سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے عوامی مسائل کو غور سے سنا اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اور احکامات جاری کیے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

اسا جنگ واقعے پر بلوچستان اسمبلی میں ہنگامہ آرائی، خواتین اراکین کا اظہار یکجہتی

تیزاب گردی کی قرارداد پر سیاست نہ کی جائے، فرح عظیم شاہ کے ریمارکس پر ایوان میں شور شرابا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اسا جنگ کے واقعہ پر اس وقت صورتحال کشیدہ ہوگئی جب رکن اسمبلی علی مدد جتک نے شکوہ کیا کہ خواتین ارکان اسمبلی نے اسا جنگ کے واقعے پر ایوان میں بات تک نہیں کی۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ خواتین ارکان کی جانب سے اسا جنگ کے حوالے سے بات نہ کرنے پر وہ قرارداد کی حمایت نہیں کریں گے۔ اس موقع پر رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا کہ قرارداد تیزاب گردی کے حوالے سے ہے، اس معاملے پر سیاست نہ کی جائے۔ فرح عظیم شاہ کے ریمارکس کے بعد ایوان میں شدید ہنگامہ برپا ہوگیا

خواتین کی فلاح و بہبود اور بااختیاری حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے، ربابہ بلیدی

خواتین سے متعلق حکومتی پروگرامز کے ثمرات دور دراز علاقوں تک پہنچائے جائیں، مشیر وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے نئے تعینات ہونے والے سیکرٹری شیر شاہ غلزئی نے ملاقات کی اور انہیں محکمہ کی کارکردگی، جاری منصوبوں، مختلف پروگرامز اور مجموعی محکمہ جاتی امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر سیکرٹری شیر شاہ غلزئی نے مشیر وزیر اعلیٰ کو محکمہ کی جانب سے خواتین کی فلاح و بہبود، ترقی، تحفظ اور انہیں معاشی و سماجی طور پر بااختیار بنانے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے محکمہ کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے خواتین کی ترقی اور انہیں معاشرے میں مؤثر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

نوشکی: کمسن بچی مبینہ زیادتی و قتل کیس، تینوں نامزد ملزمان گرفتار

بی بی صبیہ کیس کی شفاف تفتیش جاری، ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے گی

نوشکی (آن لائن) بلوچستان کے ضلع نوشکی کے علاقے احمد وال میں کمسن بچی مسماۃ (ص) کے مبینہ زیادتی و قتل کیس میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے نامزد تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق کارروائی ڈی آئی جی رخشان اور ایس پی نوشکی کی ہدایات پر ایس ایچ او احمد وال ماندا خان ماندائی کی سربراہی میں کی گئی، جبکہ گرفتار ملزمان عصمت اللہ، زبیر اور کامران سے مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کیس کو تمام قانونی تقاضوں کے مطابق آگے بڑھایا جا رہا ہے، جبکہ اہلخانہ اور شہری حلقوں نے شفاف تفتیش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

بلوچستان کے ضلع نوشکی میں 8 سالہ بچی مبینہ زیادتی اور تشدد کے بعد قتل

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کر لی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع نوشکی میں 8 سالہ بچی کو مبینہ زیادتی اور تشدد کے بعد قتل کر دیا گیا، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کر لی جبکہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق نوشکی کے علاقے احمد وال میں 8 سالہ بچی کے ساتھ مبینہ زیادتی اور تشدد کے بعد قتل کے افسوسناک واقعے نے علاقے میں سوگ کی فضا پیدا کر دی۔ اہل خانہ نے واقعے کا مقدمہ درج کروا دیا ہے اور ملزمان کی فوری گرفتاری اور انصاف کی فراہمی کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مبینہ طور پر ملزمان نے بچی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

کوئٹہ: پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری سے سابق نگران صوبائی وزیر میر نوید کلمتی ملاقات کر رہے ہیں

بارکھان اور رکنی میں ڈکیتیوں اور راہزنی کی وارداتوں میں اضافہ، شہریوں کا جینا محال

پولیس تاحال کسی ایک ملزم کو گرفتار نہ کر سکی، اعلیٰ حکام سے موثر گشت اور فوری گرفتاری کا مطالبہ

بارکھان (یو این اے) بارکھان اور رکنی میں بڑھتی ہوئی ڈکیتیوں اور راہزنی کی وارداتوں نے شہریوں کا جینا محال کر دیا ہے، جہاں گزشتہ دو ماہ کے دوران متعدد وارداتوں میں شہری اور مسافر اپنے موبائل فون، موٹر سائیکلوں اور نقدی سے محروم ہو چکے ہیں، جس کے باعث پورے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعدد وارداتیں رونما ہونے کے باوجود پولیس تاحال کسی ایک بھی ملزم کو گرفتار کرنے میں ناکام رہی ہے، جس پر عوام نے امن و امان کی ابتر صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔

ایرانی صدر شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے لیے کرغزستان پہنچ گئے

اجلاس کے دوران شہباز شریف کی مودی اور صدر پوتن سے ملاقاتیں متوقع ہے

بشکیک (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان پیر کو دو روزہ دورے پر کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک پہنچ گئے، جہاں وہ 2026 کی شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہ اجلاس میں شرکت کریں گے دورے کے موقع پر بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو بشکیک میں ایس سی او اجلاس کے موقع پر ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی غیر ملکی نشریاتی ادارے کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ گزشتہ دو برس میں پہلی ملاقات ہے صدر پزشکیان کے ہمراہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی بھی موجود تھے رپورٹ کے مطابق دورے کے دوران ایرانی صدر کی روسی ہم منصب ولادیمیر پیوٹن سے بھی ملاقات متوقع ہے

نصیر آباد ڈویژن میں ملازمین کی ترقی کا عمل تیز، ریونیو محکمہ کے دو ملازمین سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر ترقی

ترقی کے ساتھ ذمہ داریاں بھی بڑھ گئی ہیں، ملازمین دیانتداری سے فرائض انجام دیں، کمشنر نصیر آباد

نصیر آباد (آن لائن) حکومت بلوچستان کے وژن کے مطابق نصیر آباد ڈویژن میں عرصہ دراز سے ترقی کے منتظر ملازمین کے پروموشن کا عمل تیزی سے جاری ہے، اس سلسلے میں کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے محکمہ ریونیو کے اسسٹنٹ برکت علی کھوسہ اور شکر الدین تنیو کو سپرنٹنڈنٹ کے عہدوں پر ترقی کے احکامات جاری کر دیے۔ ترقی پانے والے ملازمین نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور ایس ایم بی آر قمر مسعود کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کی کاوشوں سے نصیر آباد ڈویژن میں طویل عرصے سے رکے ہوئے ملازمین کی ترقی کا عمل تیزی سے جاری ہے۔

مقامی اخبارات بدترین بحران کا شکار ہیں، بلوچستان میڈیا فورم

نامہ نگاران اور سوشل میڈیا ورکرز کو درپیش معاشی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں، قیوم بلوچ

حکومت بلوچستان پرنٹ میڈیا کی بحالی اور صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے جامع پالیسی تشکیل دے، اللہ داد رند

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے صدر قیوم بلوچ، سیکرٹری جنرل اللہ داد رند، سینئر نائب صدر اللہ یار ڈوکی، نائب صدور ندیم بابر مغل، رمضان بھٹو، شیخ فرید اور سلطان کرد، ڈپٹی جنرل سیکرٹری محمد علی ہزارہ، سیکرٹری اطلاعات اصغر بلوچ، گودار اچھا، عامر ہنگورئی، صداقت بلوچ اور دیگر عہدیداروں نے بلوچستان کی پرنٹ میڈیا، مقامی اخبارات، نامہ نگاران اور ورکنگ جرنلسٹس کو درپیش سنگین معاشی اور پیشہ ورانہ مسائل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں صحافت کے فروغ اور عوامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

متحدہ عرب امارات کی امریکی ایئر بیس پر ایرانی ڈرون حملے کی تردید

ملک کی مسلح افواج مکمل الرٹ پر اور کسی بھی ممکنہ خطرے کا جواب دینے کے لئے تیار ہیں، اماراتی وزارت دفاع

دبئی (آن لائن) متحدہ عرب امارات نے ان خبروں کی تردید کر دی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایران نے امریکی فوجیوں کی میزبانی کرنے والے الظفرہ ایئر بیس پر میزائل حملہ کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اماراتی وزارت دفاع نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ الظفرہ ایئر بیس پر میزائل حملے سے متعلق میڈیا رپورٹس بے بنیاد ہیں۔ یہ وضاحت اس وقت سامنے آئی جب ایران کی جانب سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس نے الظفرہ ایئر بیس کو درجنوں حملہ آور ڈرونز کے ذریعے نشانہ بنایا ہے۔ ایران کے مطابق اس کارروائی میں اس مقام کو ہدف بنایا گیا جہاں امریکی فوجی اہلکار اور بجلی کا پلانٹ موجود تھے۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

کراچی، ڈکیتی کے دوران ملزمان کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، 2 افراد زخمی

کراچی (آن لائن) کراچی کے علاقے گلشن غازی گوٹھ میں ریسٹورنٹ پر ڈکیتی کے دوران مسلح ملزمان کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی ہوگئے۔ ریسٹورنٹ مالک جاوید اقبال کے مطابق 6 مسلح ملزمان لوٹ مار کی نیت سے ریسٹورنٹ میں داخل ہوئے اور وہاں موجود 14 سے 15 افراد سے موبائل فونز اور کاؤنٹر سے اڑھائی لاکھ روپے سے زائد رقم لوٹ لی۔

کسی کو بلوچستان کی ننگ و ناموس سے کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے، نواب ثناء اللہ زہری

علاقے میں قیام امن کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں، واقعے میں ملوث عناصر خواہ کتنے ہی با اثر کیوں نہ ہوں، انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا

جھالاوان میں آباد تمام اقوام میرے اپنے ہیں اور سب مجھے عزیز ہیں، کسی کو ہمدردی کے نام پر سیاست یا خضدار واقعے پر کاروباری چمکانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے قبائلی و سیاسی رہنماؤں سردار محمد علی جتک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

☆☆ اسلام آباد: صدر مملکت کے نمائندے سید نیئر حسین بخاری اور صدارتی ترجمان مرتضیٰ سولنگی نیپال کی سفیر ریتا دھتال سے ملاقات کر رہے ہیں ☆☆

مصطفیٰ کمال نفرت کو ہوا دے کر لندن والے کے گدی نشین بننا چاہتے ہیں، شرجیل میمن

ایم کیو ایم کی سیاست ہمیشہ تقسیم، نفرت اور لسانی تفریق کے گرد گھومتی رہی ہے، سینئر صوبائی وزیر

کراچی (آن لائن) سینئر وزیر سندھ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ مصطفیٰ کمال نفرت کو ہوا دے کر لندن والے کے گدی نشین بننا چاہتے ہیں۔ سندھ کے سینئر وزیر اور وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن نے ایم کیو ایم رہنما مصطفیٰ کمال کے بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصطفیٰ کمال بھی نفرت کو ہوا دے کر لندن والے کے گدی نشین بننا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ایم کیو ایم کی نفرت اور تقسیم پر مبنی سیاست اب مسترد ہو چکی، شہری و دیہی تفریق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

نیپال اور تبت میں ریسکیو آپریشن چھٹے روز بھی جاری، ہلاکتیں 900 سے متجاوز

کھٹمنڈو، نئی دہلی (آن لائن) نیپال اور تبت کی سرحدی علاقے میں اچانک آنے والے سیلاب سے تباہی کے بعد ریسکیو آپریشن چھٹے روز بھی جاری ہے اور ہلاکتوں کی تعداد 900 سے تجاوز کر گئی۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق تریشولی 3 اے پن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

40 ملین پاکستانیوں کے اکاؤنٹ کرپٹو میں ہیں، بلال بن ثاقب

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان ورچول اثاثہ ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب کا کہنا ہے 40 ملین پاکستانیوں کے اکاؤنٹ کرپٹو میں ہیں۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے چیئرمین پاکستان ورچول اثاثہ ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ڈیرہ اللہ یار میں پانی کی عدم فراہمی کے خلاف شہریوں کا احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا

گزشتہ پانچ ماہ سے شہر میں پانی کی فراہمی معطل ہے، شہری بوند بوند کو ترس گئے ہیں، کونسلر غلام یاسین

ڈیرہ اللہ یار (یو این اے) جعفر آباد کے صدر مقام ڈیرہ اللہ یار میں پانی کی عدم فراہمی کے خلاف شہریوں اور بلدیاتی نمائندوں نے شدید احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے مزدور چوک سے ریلی نکالی جو کہ مختلف سڑکوں سے ہوتی ہوئی ایری گیشن کالونی پہنچی، جہاں مظاہرین کی آمد سے قبل ہی ایری گیشن حکام نے اپنے دفاتر کو تالے لگا دیے، جس پر مشتعل شہریوں نے دفاتر کے سامنے دھرنا دے دیا۔ اس موقع پر کونسلر غلام یاسین نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ گزشتہ 5 ماہ سے شہر میں پینے کے پانی کی فراہمی مکمل طور پر معطل ہے

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بہتر معیار زندگی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سردار محمد یوسف

مانسہرہ (آن لائن) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیار زندگی میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس مقصد کے لیے علاقے کی پائیدار ترقی اور عوامی فلاح کے عملی اقدامات جاری ہیں۔ سرکٹ ہاؤس مانسہرہ میں حلقہ این اے 14 کے لیے وزیر اعظم شہباز شریف کے خصوصی ڈیڑھ ارب روپے کے ترقیاتی پیکیج کے تحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

لاہور میں پھلوں، سبزیوں اور گوشت سمیت اشیائے خورونوش کی قیمتیں سرکاری نرخ نامے سے بلند

آلو پیاز ٹماٹر لہسن اور مرغی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ، سبزیاں بھی شہریوں کی پہنچ سے باہر ہونے لگیں

لاہور (آن لائن) صوبائی دارالحکومت میں رواں ہفتے بھی پھلوں، سبزیوں اور دیگر جلد خراب ہونے والی اشیائے خورونوش کی قیمتیں بلند رہیں جبکہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کئی اشیا کی سرکاری قیمتوں میں کمی کے باوجود صارفین کو مقررہ نرخوں سے کہیں زیادہ قیمتیں ادا کرنا پڑیں۔ سرکاری نرخ نامے اور پرچون مارکیٹ میں اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں نمایاں فرق برقرار رہنے سے گھریلو بجٹ پر دباؤ بڑھ گیا ہے، جبکہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے حکومتی اقدامات کی موثریت پر بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں سرکاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ نہ ہوا تو تاجر احتجاج پر مجبور ہوں گے، کاشف حیدری

بجلی کی بار بار بندش اور کم وولٹیج سے بجلی سے منسلک کاروبار کو نقصان، حکومت کی جانب سے بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدہ اقدامات نہیں کئے جا رہے، وفد سے گفتگو

بجلی کے بھاری بلوں کے باوجود غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ قابل قبول نہیں، بنیادی مسائل حل نہ ہوئے تو تاجر احتجاج پر مجبور ہوں گے، تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں پر ہوگی، ترجمان

کوئٹہ (آئی این پی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ حد سے تجاوز کر گئی ہے، بجلی کی بار بار بندش اور کم وولٹیج کے باعث کاروباری سرگرمیاں شدید متاثر ہو رہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

سانحہ پمز، حکومت نے پارلیمانی تحقیقات کیلئے تمام جماعتوں سے نام مانگ لئے

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے سانحہ پمز کی پارلیمانی تحقیقات کیلئے تمام جماعتوں سے نمائندگی کیلئے نام مانگ لئے۔ قومی اسمبلی نے جمعہ کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی قرارداد منظور کی تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مطابق حکومت نے تمام جماعتوں سے کمیٹی میں نمائندگی کیلئے نام مانگ لئے ہیں، مشترکہ پارلیمانی کمیٹی میں تمام جماعتوں کی نمائندگی ہوگی۔

کوئٹہ: قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کوئٹہ میں دوست محمد ناصر کے بھائی حاجی محمد ایوب ناصر کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

یو اے ای میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ

ابوظہبی (آئی این پی) متحدہ عرب امارات میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق متحدہ عرب امارات میں ستمبر 2026 کیلئے پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتوں کا اعلان کر دیا گیا ہے، جس کے مطابق عرب امارات میں پیٹرول کی قیمت میں 15 روپے فی لیٹر پاکستانی روپے اور ڈیزل کی قیمت میں تقریباً 38 روپے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔

اوچ کینال میں زہریلے پانی کے نکاس سے انسانی آبادی، چرند پرند اور جانور متاثر ہونے کا انکشاف

اریگیشن حکام کی نااہلی کی وجہ سے حیدر دین ذریخ کی اہم اوچ شاخ میں زہریلا پانی چھوڑا جا رہا ہے، رپورٹ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی نااہلی کے باعث حیدر دین ذریخ کی اہم کینال اوچ شاخ میں زہریلا پانی نکاس ہونے کا انکشاف ہوا ہے، جس کی وجہ سے نہ صرف ہزاروں ایکڑ زمین پر قبضے کے معاملات سامنے آ رہے ہیں بلکہ زہریلے پانی کے اخراج سے انسانی آبادی، جانوروں اور چرند پرند کے مرنے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔

بیلہ میں لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجرا میں تاخیر پر تشویش، اختیار اسسٹنٹ کمشنر کو دینے کا مطالبہ

اجرا کمیٹی کے اراکین کی ماہانہ میٹنگز میں مسلسل غیر حاضری سے درخواستوں کی چھان بین کا عمل شدید متاثر ہو رہا ہے، سیاسی و سماجی حلقے

بیلا (یو این اے) لوکل سرٹیفکیٹ کے اجرا کا اختیار اسسٹنٹ کمشنر بیلہ کو دیا جائے تاکہ اجرا کا عمل آسان اور بروقت ہو سکے اجرا کمیٹی کے بیشتر ارکان کی ماہانہ میٹنگ میں مسلسل غیر حاضری بھی اجرا میں تعطل و تاخیر کا سبب بنی ہوئی ہے بیلہ کے سیاسی سماجی و شہری حلقوں نے لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجرا میں تعطل و تاخیر پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیلہ میں لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کا اجرا کافی مشکل اور دیرپا ہے اجرا کمیٹی کے اکثر اراکین مسلسل ماہانہ میٹنگ میں غیر حاضر ہوتے ہیں جس کے سبب درخواستوں کی چھان بین کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے سرٹیفکیٹس کئی کئی ماہ بعد بھی جاری نہیں ہو پاتیں ان حلقوں لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس اجرا کے حوالے تجاویز دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ محترمہ حمیرا بلوچ سے مطالبہ کیا ہے کہ عوام الناس کی مشکلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

بیلہ میں اسسٹنٹ کمشنر نصیب اللہ بزنجو کی زیر صدارت ریونیو امور کا جائزہ اجلاس

عوام کو ریونیو خدمات کی فراہمی میں سستی برداشت نہیں کی جائے گی، سرکاری ریکارڈ کو مکمل اور اپڈیٹ رکھا جائے، اے سی بیلا

بیلا (یو این اے) ڈپٹی کمشنر لسبیلہ میڈم حمیرا بلوچ کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر بیلہ نصیب اللہ بزنجو کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں تحصیلدار بیلہ غلام سرور رونجھو، محکمہ مال کے عملہ، پٹواری محمد موسیٰ، محمد حنیف، عبدالمجید، نے شرکت کی اجلاس کے دوران تحصیل بیلہ کے ریونیو امور، اراضی ریکارڈ کی درستگی، انتقالات، فردات کے اجرا، پٹواری حلقہ جات کی کارکردگی، سرکاری ریکارڈ کی تکمیل اور عوام کو ریونیو خدمات کی بروقت فراہمی سمیت مختلف اہم معاملات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر بیلہ نے ریونیو عملے کو ہدایت کی کہ محکمہ مال سے متعلق تمام امور شفاف انداز میں انجام دیے جائیں، ریکارڈ کو مکمل اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

☆☆☆ کوئٹہ، چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی اور چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل عدالت عالیہ بلوچستان میں سہولت سینٹر کے افتتاح کے موقع پر شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں ☆☆☆